WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
29 نومبر 2025
SATURDAY
29 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 دیپتی شرما دوسری سب سے مہنگی ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں

صفحہ 08 ہندوستانی ہاکی ٹیم مہم کا آغاز چلی کے خلاف کریگی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 278 ■ جلد: 15 ■

سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ کی ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لیا

جموں//انفو//سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اونی لاوسا نے موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ (ایم وی ڈی) کی ماہانہ کارکردگی کا جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ محکمانہ کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے اور عوامی خدمات کی فراہمی، ریگولیٹری نفاذ اور مجموعی طور پر آپریشنل کارکردگی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ہدایات جاری کی جائیں۔ میٹنگ میں محکمہ کے سینئر افسران نے شرکت کی جن میں ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن، مینجنگ ڈائریکٹر عبدالرشید وانی، ڈائریکٹر سٹیٹ موٹر گیراج اعجاز ملک/101

چلہ کلان کی غیر اعلانیہ آمد: میدانی اور بالائی علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت میں متواتر گراوٹ

وادی بھر میں عام آدمی کیلئے تکلیف دہ صورتحال

سری نگر میں پارہ مزید گرا، جھیل ڈل اور دوسرے آبی ذخائر کے کنارے جم جانے کی شروعات

شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ، اونتی پورہ، پانپور، بارہمولہ، بانڈی پورہ اور پہلگام میں سردی کا قہر

سری نگر//۲۸، نومبر//جے کے این ایس//سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں سردی کی لہر نے اپنا شکنجہ کس لیا ہے، شدید سردی نے لوگوں کیلئے سخت آزمائشی صورتحال پیدا کردی ہے، کیونکہ راتوں کو پارہ 5 سے 6 ڈگری تک گرجانے کے بعد صبح اور سہ پہر کے وقت یخ بستہ ہواؤں نے نقل وحمل کو ناممکن بنادیا ہے۔ منفی 4.5 ڈگری شبانہ درجہ حرارت کیساتھ

سری نگر میں سردی نے اپنی پکڑ مضبوط بنادی ہے جبکہ شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ، اونتی پورہ، پانپور، بارہمولہ اور پہلگام میں سردی نے قہر بپا کردیا ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کم ازکم 2 دسمبر تک سردی کی لہر جاری رہنے کی پیش گوئی کو دوہراتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری تک کی کمی واقع ہوگی/102

افسروں کے من مانی تبادلے اور بلڈوزر کا استعمال منتخب حکومت کو بدنام کرنے کی سازش کا حصہ: وزیر اعلیٰ

حکومتی کام کاج میں مداخلت کا ایک واضح معاملہ

سری نگر//۲۸، نومبر//جے کے این ایس//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو ایل جی انتظامیہ پر حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ راج بھون کی طرف سے مبینہ طور پر من مانی تبادلے اور بلڈوزر کا استعمال جموں وکشمیر میں منتخب حکومت کو بدنام کرنے کی سازش کا حصہ ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے جمعرات کو بھٹنڈی جموں میں ایک صحافی کے گھر سمیت کئی ڈھانچوں کو منہدم کیے جانے پر ردعمل کا اظہار کررہے تھے۔ انہدام کو بڑے پیمانے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ راج بھون کے تعینات افسران منتخب حکومت کی اجازت کے بغیر اور متعلقہ وزیر سے مشورہ کے بغیر آزادانہ طور پر بلڈوزر کا استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ منتخب حکومت کی شبیہ کو خراب کرنے کی واضح سازش کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ یہی وجہ ہے کہ ان کی حکومت اپنے محکموں میں فیلڈ سٹاف/103

پہلگام حملے کے بعد قوم نے آپریشن سندور کے دوران حکومت کے عزم کو دیکھا

نیا ہندوستان نہ جھکتا ہے اور نہ ہی اپنے لوگوں کی حفاظت سے ہچکچاتا ہے

لال قلعہ سے کرشنا کا ہمدردی کا پیغام دیکر مشن سدرشن چکرا کا بھی اعلان کرتے ہیں: وزیر اعظم مودی

سرینگر// 28 نومبر//سی این آئی//پچھلی حکومتیں دہشت گردانہ حملے کے بعد جواب دینے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کر سکتی ہیں لیکن نیا ہندوستان نہ تو جھکتا ہے اور نہ ہی اپنے لوگوں کی حفاظت سے ہچکچاتا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ قومی سلامتی کی جڑ سب کو ساتھ لے کر چلنے میں یقین رکھتی ہے لیکن دھرم کی حفاظت کے لیے کھڑے ہوں۔ تفصیلات کے مطابق

مندر کے شہر اڈوپی میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پچھلی حکومتیں دہشت گردانہ حملے کے بعد خاموش بیٹھی رہتی تھیں لیکن نیو انڈیا نہ تو جھکتا ہے اور نہ ہی اپنے لوگوں کی حفاظت کرنے سے ہچکچاتا ہے۔ انہوں نے کہا "گیتا ہمیں امن اور سچائی کیلئے جدوجہد کرنے کا درس دیتی ہے اور مظالم کے مرتکب افراد کو کچلنے کی ضرورت بھی۔ ہم واسدھائیو کٹمبکم (ایک خاندان کے طور پر مادر دھرتی) میں یقین رکھتے ہیں اور دھرمو رکشتی رکشیتہا (دھرم ان لوگوں کی حفاظت کرتا ہے جو دھرم کی حفاظت کرتا ہے) کا/104

جموں وکشمیر آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے 5 جی نیٹ ورک اور آر او ڈبلیو پر ورکشاپ کا انعقاد

جموں//انفو//جموں وکشمیر انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ نے 5 جی نیٹ ورک اور رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا جس کا مقصد جموں وکشمیر یوٹی خطے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی توسیع میں تیزی لانا تھا۔ انتظامی سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر پیوش سنگلا تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ اُنہوں نے خطے میں بغیر رکاوٹ 5 جی رول آؤٹ کے لئے کوآرڈی نیشن میکانزم کو/105

چیف سیکرٹری نے منشیات کی لت کے خلاف جموں وکشمیر کی حکمت عملی کو مضبوط بنانے کیلئے

نیتی آیوگ سے مشاورت کی

جموں//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں وکشمیر میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لت کا مقابلہ کرنے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر نیتی آیوگ کے رُکن ڈاکٹر وی کے پال کے ساتھ اعلیٰ سطحی مشاورت کی۔ اس ملاقات کا مقصد پورے جموں وکشمیر یوٹی میں نشہ آور ادویات کے استعمال کے خلاف ایک جامع، موثر اور دیرپا حکمت عملی تیار کرنے کے لئے ماہرین کی رہنمائی حاصل کرنا تھا۔ اس مشاورتی میٹنگ میں ایمز (اے آئی آئی ایم ایس) نئی دہلی اور

پی جی آئی ایم ای آر چندی گڑھ کے معروف قومی ماہرین کے علاوہ جموں وکشمیر کے سینئر افسران اور صحت کے منتظمین نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے کی جبکہ مینیجنگ ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، ڈائریکٹر سکمز، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں اور جی ایم سی سری نگر وجی ایم سی جموں کے شعبۂ نفسیات کے سربراہان نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں منشیات کے مسئلے کی سنگینی اور پھیلاؤ پر روشنی ڈالی اور متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے جاری اقدامات، ادارہ جاتی ڈھانچے اور مربوط کوششوں کا ذکر کیا۔ اُنہوں نے انتظامیہ کی اپنائی گئی کثیر الجہتی حکمت عملی کی وضاحت کی جو پانچ بنیادی ستونوں تحت قانون عملانے، معلوماتی وتعلیمی مہمات (آئی ای سی)، مشاورت، علاج اور بحالی پرمبنی ہے جس کا مقصد متاثرین کی/106

زمین فرڈ کیس میں کرائم برانچ کشمیر کی کاروائی

چارج شیٹ دائر کرکے دو ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا

سرینگر// 28 نومبر//سی این آئی//زمین فرڈ کیس کے معاملے میں کرائم برانچ کشمیر نے چارشیٹ دائر کرتے ہوئے دو ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ کے مطابق ایک اراضی فراڈ کیس میں چارج شیٹ داخل کی گئی جس کے نتیجے میں دو ملزمان کو عدالتی تحویل میں دیا گیا ہے۔ ملزمین کی شناخت مشتاق احمد بٹ ساکنہ بابا پورہ قاضی گنڈ، کولگام اور محمد یوسف ڈار ساکنہ کھنڈی پہاڑی، اننت ناگ کے ہرناگ کے طور پر کی گئی ہے۔ چارج شیٹ اسپیشل جج اینٹی کرپشن اننت ناگ کی عدالت میں پیش کی گئی۔ جاری کردہ ایک بیان میں، کرائم برانچ نے کہا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ مشتاق احمد بٹ نے پٹواری حلقہ کھنڈی پہاڑی کے طور پر تعینات ہونے کے دوران شکایت کنندہ کے بھائیوں کے ساتھ مل کر دھوکہ دہی سے کھیوٹ 05 اور کھیوٹ 5 خان ہرپہ میں زمین کو تبدیل کرنے کی مجرمانہ سازش کی تھی۔ بیان میں کہا/107

مسلح افواج میں اصلاحات اور جدید کاری نہ صرف ان کا انتظامی کام بلکہ

ہندوستان کے طویل مدتی مستقبل میں سرمایہ کاری بھی ہے

ہم دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام بنارہے ہیں جو اختراع کی حوصلہ افزائی کرتا ہے/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 28 نومبر//سی این آئی//مسلح افواج میں اصلاحات اور جدید کاری نہ صرف ان کا انتظامی کام ہے بلکہ ہندوستان کے طویل مدتی مستقبل میں سرمایہ کاری بھی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ جب ہندوستان طاقت، سلامتی اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، تو دنیا کو کئی طریقوں سے فائدہ ہوتا/108

ستیش شرما نے براڈ بینڈ کے

توسیعی منصوبے اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو فروغ دینے پر زور

جموں//انفو//وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، اُمور نوجوان وکھیل کود اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ستیش شرما نے جموں وکشمیر میں براڈ بینڈ نیٹ ورک کی توسیع اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو فروغ دینے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نیشنل براڈ بینڈ مشن (این بی ایم)، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (ڈی ڈی جی) محکمہ ٹیلی کمیونی کیشنز کے ساتھ ایک میٹنگ میں گفتگو کر رہے تھے جس میں جموں وکشمیر میں ڈیجیٹل کنکٹویٹی کے روڈ میپ کا جائزہ لیا گیا اور اس میں تیزی لانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں محکمہ ٹیلی کمیونی کیشنز اور جموں وکشمیر کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر ستیش شرما نے تفصیلی بات چیت کے دوران ہائی سپیڈ انٹرنیٹ رسائی میں توسیع، ڈیجیٹل گورننس کے ڈھانچوں کو مضبوط بنانے اور جموں وکشمیر کی تمام کمیونٹیوں کے لئے مساوی ڈیجیٹل مواقع یقینی بنانے کے لئے حکومت کے مضبوط عزم پر زور دیا۔ اُنہوں نے شہری مراکز اور دُور دراز دیہی علاقوں میں بھی براڈ بینڈ انفراسٹرکچر کے تیز رفتار نفاذ کی ضرورت/109

پاسپورٹ بنیادی حق، شہری کو 'ضرورت' ثابت کرنے کی شرط نہیں: ہائی کورٹ

سرینگر// 28 نومبر//یو او آئی//جموں وکشمیر ولداخ ہائی کورٹ نے واضح کیا ہے کہ پاسپورٹ رکھنا ہر شہری کا آئینی حق ہے اور اس کے لیے کسی شہری کو بیرون ملک سفر کی "ضرورت" یا "مجبوری" ثابت کرنے کی شرط نہیں لگائی جاسکتی۔ یہ فیصلہ جسٹس سنجے دھر نے ایک درخواست پر سنایا جس میں انسداد بدعنوانی عدالت کے اس حکم کو چیلنج کیا گیا تھا جس نے ایک ملزم کی پاسپورٹ تجدید کے لیے این او سی کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ تفصیلی فیصلے میں عدالت/110

دہلی کار بم دھماکہ: ایجنسیوں کی تحقیقات جاری

NIA نے کیا ملزمہ ڈاکٹر شاہین کو اہم پوچھ گچھ کیلئے فرید آباد منتقل

ابتک 7 ملزمان گرفتار، سازش سے متعلق اہم سراغ ملنے کا انکشاف

سری نگر//۲۸، نومبر//جے کے این ایس//قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کے لال قلعے کے قریب مہلک خودکش کار بم حملے کی اپنی تحقیقات کو تیز کر دیا ہے، اور ایک گرفتار ملزمہ، اتر پردیش کے لکھنؤ کے ڈاکٹر شاہین سعید کو سائٹ پر پوچھ گچھ کے لئے ہریانہ کے فرید آباد لے جایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ ڈاکٹر شاہین سعید 10 نومبر کو ہونے والے دھماکے کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے 7 ملزمان میں شامل

ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کا خیال ہے کہ ملزمہ شاہین سعید نے دیگر گرفتار افراد کیساتھ مل کر دہشت گردی کے حملے کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد میں اہم کردار ادا کیا، جس نے حالیہ مہینوں میں انسداد دہشت گردی کی سب سے وسیع کارروائیوں میں سے ایک کو جنم دیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے 20 نومبر کو ڈاکٹر شاہین کو پلوامہ کے ڈاکٹر مزمل شکیل گنائی، اننت ناگ کے/111

شہر کے مصروف ترین تجارتی مرکز لالچوک کا جمعہ کی محاصرہ اور تلاشی کارروائی

ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور دیگر قیام گاہوں کی چیکنگ

عملے اور مہمانوں کے شناختی کارڈ چیک، محفوظ ماحول کو یقینی بنانا مقصد: حکام

سری نگر//۲۸، نومبر//جے کے این ایس//حکام نے بتایا سری نگر پولیس نے، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے مرد اور خواتین اہلکاروں کی مدد سے جمعہ کی صبح گرمائی دارالحکومت کے لال چوک علاقے میں ایک محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع عمل میں لایا، جس کے دوران رہائشی عمارات کیساتھ ساتھ ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسز میں بھی تلاشی لی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام کا کہنا تھا کہ سرچ آپریشن مصروف تجارتی مرکز میں سخت حفاظتی اقدامات کے تحت کیا گیا۔ متعدد ٹیموں نے مہمانوں کے ریکارڈ کی تصدیق اور مجموعی طور پر سیکورٹی کی تعمیل کو یقینی بنانے کیلئے متعدد ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسز میں اچانک معائنہ کیا۔ آپریشن کئی گھنٹے جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی چیکنگ معمول کے مطابق چوکسی برقرار رکھنے اور شہر میں ایک محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کیلئے کی جاتی ہے۔ حکام نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سری نگر پولیس نے سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی 132 بٹالین اور 213 بٹالین کی مہیلا کمپنی کے اہلکاروں کیساتھ جمعہ کو علی الصبح شہر کے مصروف ترین تجارتی مرکز لال چوک میں ایک مشترکہ محاصرہ اور تلاشی مہم چلائی۔ عہدیداروں نے کہا کہ آپریشن کی توجہ ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور دیگر قیام گاہوں پر مرکوز کی گئی جو کہ ملک دشمن عناصر کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیوں کیلئے رہائش کی سہولیات کا غلط استعمال کرنے کی ممکنہ کوششوں کے بارے میں انٹیلی جنس معلومات کے پیش نظر حفاظتی اقدامات میں اضافہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران، پولیس وفورسز کی ٹیموں نے مہمانوں اور عملے کے ارکان کی اسناد کی جانچ کی اور ہوٹل انتظامیہ کی طرف سے رکھے گئے ریکارڈ کی تصدیق کی۔ عہدیداروں نے کہا کہ چیکنگ ایک منظم انداز میں کی گئی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی غیر مجاز یا مشکوک عناصر علاقے میں نہیں رہ رہے ہیں۔ خواتین کا دستہ خاص طور پر خواتین افراد کی تلاشی اور تصدیق کیلئے تعینات کیا گیا تھا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ مشترکہ آپریشن احتیاطی حفاظتی اقدامات کا حصہ تھا جس کا مقصد سری نگر کے مصروف تجارتی علاقوں میں عوامی تحفظ اور امن وامان کو برقرار رکھنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں شہر کے دیگر حصوں میں بھی جاری رہیں گی تاکہ مقامی لوگوں اور زائرین کے لئے محفوظ ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ پولیس نے ہوٹل کے مالکان اور مینیجرز کو مزید مشورہ دیا کہ وہ مہمانوں کی تصدیق/112

مہمان پرندے روٹھ گئے

تحریر----
سید اشرف علی

سندھ میں سائبیریا اور وسطی ایشیا سے آنے والے ہجرتی پرندوں کی آمد گذشتہ کئی سالوں سے غیر معمولی کمی آچکی ہے۔ تین عشروں قبل سندھ میں لاکھوں ہجرتی پرندوں کی آمد ہوتی تھی، لیکن اب صرف **30** فی صد یہاں آتے اور اپنا مسکن بناتے ہیں۔

اگرچہ متعلقہ اداروں کی جانب سے گذشتہ سالوں سے ہونے والی پرندہ شماری کے ڈیٹا کے تحت ہجرتی پرندوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے لیکن ہماری تحقیق کے مطابق ہجرتی پرندوں کی صحیح طریقے سے مہمان داری نہ ہونے اور ان کے بے تحاشا شکار، بالخصوص جال لگا کر پکڑنے کی وجہ سے بڑی تعداد میں مہمان پرندے اب یہاں ٹھہرنے کے بجائے پڑوسی ملک کوچ کر رہے ہیں۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے گذشتہ چھے سالوں کے دوران آبی پرندہ شماری کے اعداد وشمار کے مطابق **2018** میں **204,445** آبی پرندے شمار کیے گئے، **2019**ء میں **98,158** کی گنتی کی گئی، **2020**ء میں **7** لاکھ **42** ہزار **3 4** پرندے مقامی جھیلوں پر آئے، **2021**ء میں **612,397** پرندے آئے۔

2022 میں **664,537** پرندے شمار کیے گئے، **2023**ء میں **6** لاکھ **13** ہزار **851** پرندے شمار کیے گئے۔ واضح رہے کہ یہ پرندہ شماری سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہر سال جنوری میں کی جاتی ہے۔ اس میں ہجرتی اور مقامی پرندے دونوں کی گنتی ہوتی ہے لیکن اہم ہدف ہجرتی پرندوں کا شمار ہوتا ہے۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہل کار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ہر صوبے کا وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ اپنے محکمے

کی کارکردگی کو بڑھا چڑھا کر دکھاتا ہے۔ اس ضمن میں سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ بھی پرندہ شماری کے اعداد و شمار میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرکے دکھاتا ہے۔

انھوں نے کہا کہ **2023**ء میں سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے سرکاری سطح پر **6** لاکھ **13** ہزار پرندوں کا شمار کیا گیا، جب کہ یہ تعداد زیادہ سے زیادہ **4** لاکھ ہوگی۔

متعلقہ اہل کار نے بتایا کہ سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ عالمی اصولوں کے تحت کئی سال سے ٹیلی اسکوپ کے ذریعے ان ہجرتی پرندوں کو شمار کر رہا ہے۔

کراچی، بدین اور دیگر سمندری کناروں سمیت سندھ کی **12** سے **15** اہم جھیلوں کا سروے کیا جاتا ہے اور یہ سروے ہر سال جنوری میں انجام دیا جاتا ہے۔ گذشتہ سال کینجھر، ہالیجی، ہڈیرو، لنگھ، حمل، منچھر، ڈیہائی آکڑو، نراردی مہرانو اور دیگر جھیلوں کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ اہل کار نے کہا کہ آبی پرندوں کے مسکن کی تباہی کی وجہ سے پرندے اپنا راستہ بھٹک جاتے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ قدرتی طور پر مہمان پرندوں کا صدیوں پرانا راستہ سندھ سے ہوتا ہوا ہم سایہ ملک جاتا ہے، ان کی بڑی تعداد سندھ میں اترتی تھی لیکن مسکن کی تباہی کی وجہ سے سندھ میں اترنے والے پرندے بھی اب ہم سایہ ملک کا رخ کر رہے ہیں۔

ایکسپریس کے سروے کے مطابق صوبائی حکومت جنگلی حیاتیات کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہے اور صوبائی محکمہ وائلڈ لائف اسٹاف، گاڑیوں اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے عمومی طور پر غیر فعال ادارہ بن کر رہ گیا ہے۔

ہر سال اندرون سندھ صرف **13** مقامات پر شکار کی اجازت دی جاتی ہے اور بقیہ **34** جنگلی حیات کی پناہ گاہیں جو ہجرتی پرندوں کا مسکن ہیں، وہاں شکار کی ممانعت رہتی ہے۔

رواں سیزن میں سرکاری سطح پر شکار کھیلنے کی اجازت کا نوٹی فیکیشن ابھی جاری نہیں ہوا ہے، تاہم تمام مقامات پر غیر قانونی شکار کا ا**?**غاز ہوچکا ہے اور جال لگا کر پرندوں کو پکڑنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

ہجرتی پرندوں کی تصویر کشی کرنے والے زوہیب احمد کا کہنا ہے کہ پاکستان بالخصوص سندھ میں ہجرتی پرندوں میں کمی کی تین بڑی وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ موسمیاتی تبدیلی اور انسانی اقدامات ہیں، جن کی وجہ سے مہمان پرندوں کے مسکن تباہ و برباد ہوچکے ہیں۔ کراچی اور اندرون سندھ میں کئی آبی گزرگاہوں پر قبضہ ہوچکا ہے۔

ان مقامات کو زرعی اراضی اور ماہی پروری کے لیے استعمال کیا جارہا ہے یا پھر سڑکیں اور رہائشی منصوبے تعمیر کیے جاچکے ہیں۔ سندھ میں کئی سال بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے خشک سالی رہی، جس سے کئی چھوٹی جھیلیں سوکھ گئیں۔

پھر **2010**ء اور **2022**ء میں طوفانی بارشوں کے باعث سیلاب آیا تو کئی چھوٹی جھیلیں وجود میں آگئیں اور سوکھی جھیلیں پھر سے آباد ہوگئیں۔ تاہم ایک بار جب مسکن ختم ہوجائے اور پھر دوبارہ عارضی طور آباد ہو تو ہجرتی پرندے فوری طور پر راغب نہیں ہوتے، البتہ پرندوں کی کچھ تعداد ضرور اترتی ہے۔ مسکن وہ ہے جہاں آبی پرندوں کو غذا، رہائش اور حفاظت کا احساس مستقل بنیادوں پر میسر ہو، یہ مہمان پرندے وہاں اپنا ڈیرا جمانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

کراچی میں ساحل سمندر کے قریب واقع اربن فاریسٹ کے نگراں مسعود لوہار نے بتایا کہ انھوں نے اپنے اخراجات سے ایک مصنوعی **lagoon** (سمندری پانی کی جھیل) بنائی تھی۔

ادارہ ترقیات کراچی کی جانب سے ایک مقام پر کھدائی کے سبب پانی کا اخراج ہوگیا جس کے سبب وہ مصنوعی جھیل شدید متاثر ہوئی۔ گذشتہ سالوں کے دوران یہاں فلیمنگو اور دیگر مہمان پرندوں کی بڑی تعداد آئی تھی۔ رواں سیزن میں فلیمنگو بڑی تعداد میں دیکھے جاسکتے ہیں، لیکن پانی کم ہونے کی وجہ سے گذشتہ کئی سال سے مہمان پرندوں کی تعداد کم ہے۔

زوہیب احمد کا کے مطابق آبی پرندوں کی آمد میں کمی کا سلسلہ تین عشروں سے بتدریج جاری ہے۔ سندھ میں اس وقت بے دریغ شکار اور اس سے کہیں زیادہ ہونے والی جال کے ذریعے پرندے پکڑنے سے مہمان آبی پرندوں کی رہی سہی کی تعداد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے اور فطرت دوست شہریوں کو سخت مایوسی کا سامنا ہے۔

زوہیب احمد نے کہا کہ اب جب کہ آبی پرندے اتنی کم تعداد میں رہ گئے ہیں تو صوبائی حکومت ان کے شکار بالخصوص جال بچھا کر پرندے پکڑنے پر پابندی عائد کیوں نہیں کرتی؟ اور اس مافیا کے خلاف ٹھوس اقدامات کیوں نہیں اٹھائے جاتے؟

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے افسر رشید احمد خان نے ایکسپریس سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی تردید کی کہ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ پرندہ شماری کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے۔ انھوں کہا کہ ملک بھر میں سندھ میں پرندہ شماری بہترین اور درست طریقے سے کی جاتی ہے اور اس کے اعداد و شمار بالکل درست ہوتے ہیں۔

ماہر شکاری فرخ شیخ اور اقبال احمد کا کہنا ہے کہ وہ **1984**ء سے شکار کھیل رہے ہیں۔ اُس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہجرتی پرندے سندھ میں آتے تھے اور اب اس تعداد کا صرف **30** فیصد آرہا ہے، ماضی میں لوگ شوقیہ اور محدود پیمانے پر شکار کھیلتے تھے جس کے لیے حکومت اجازت نامہ جاری کرتی تھی۔ گذشتہ دس سال سے اندرون سندھ شکار اب تجارت بن گیا ہے۔

ٹنڈو محمد خان، سجاول، کینجھر جھیل اور دیگر مقامات پر بااثر وڈیرے نجی طور پر اور تجارتی بنیادوں پر شکار کھلواتے ہیں۔ ایک کلومیٹر پر محیط ایک گیم ریزرو بنادیا جاتا ہے، جس پر ایک مورچہ قائم کیا جاتا ہے۔ ایک مورچہ میں پانچ سے آٹھ شکاریوں کے شکار کھیلنے کی اجازت ہوتی ہے اور یہ مورچہ ڈیڑھ لاکھ میں فروخت ہوتا ہے۔ اس طرح کئی مورچے قائم کرکے ہجرتی پرندوں کا شکار کھیلا جاتا ہے۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی کنزرویٹر ممتاز سومرو کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال مون سون سیزن میں طوفانی بارشوں کے سبب اندرون سندھ کئی چھوٹی سوکھی جھیلیں تازہ پانی سے بھر گئیں، جہاں آبی پرندے آنے شروع ہوگئے، اس موقع پر سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کو اسٹاف اور گاڑیوں کی کمی کا سامنا تھا، اس لیے ان تمام مقامات کا دورہ کرنا ممکن نہیں تھا۔

اس لیے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ سال پورے سندھ میں شکار پر پابندی لگادی تھی۔ انھوں نے کہا کہ وہ چھوٹی جھیلیں تقریباً سوکھ گئی ہیں اس لیے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ نے صوبائی حکومت سے شکار پر سے پابندی اٹھانے کی درخواست کی ہے، جیسے ہی یہ درخواست منظور ہوگئی پرندوں کے شکار کی اجازت دے دی جائے گی۔

انھوں نے کہا کہ سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ محدود پیمانے پر شکار کھیلنے کی اجازت دیتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

جرمنی: 75 فیصد شہری چانسلر سے ناخوش، ناپسندیدگی

نئی دہلی (ایم این این): فورسا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے آر ٹی ایل، این ٹی وی، ٹیلی ویژن کے لیے کیے گئے سروے میں معلوم ہوا کہ ۷۵ فیصد جواب دہندگان میرز کی چانسلر کے طور پر کارکردگی سے ناخوش ہیں، جبکہ ۲۳ فیصد نے اطمینان کا اظہار کیا۔ یہ ناخوشی بعض خطوں اور گروہوں میں خاصی واضح تھی۔ مشرقی ریاستوں میں ۸۷ فیصد لوگ میرز کی کارکردگی سے ناخوش تھے، جبکہ باواریا میں یہ شرح ۷۹ فیصد تھی۔ خود روزگار کرنے والے افراد میں ناخوشی ۸۰ فیصد تھی۔ ان نتائج میں سیاسی تقسیم بھی واضح تھی۔ دریں اثناء میرز کی اپنی پارٹی کرسچن ڈیموکریٹک یونین (CDU) کے حامیوں میں سے بھی ۴۰ فیصد نے ان کی کارکردگی پر ناخوشی کا اظہار کیا۔ اتحادی جماعت سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (SPD) کے حامیوں میں یہ شرح ۷۰ فیصد تھی۔ تاہم جائزے سے معلوم ہوا کہ جون کے وسط سے عوامی رائے میں ڈرامائی تبدیلی آئی ہے۔ میرز کی کارکردگی سے اطمینان ۲۰ فیصدی پوائنٹس گر کر ۲۳ فیصد رہ گیا ہے، جبکہ ناخوشی ۹۴ فیصد سے بڑھ کر ۷۵ فیصد ہو گئی ہے، یعنی ۲۶ پوائنٹس کا اضافہ۔ اس کے علاوہ فروری میں ہونے والے عام انتخابات کے نو ماہ بعد ہونے والے اس سروے میں دیگر جماعتوں کی حمایت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ فرسٹ رائٹ آلٹرنیٹو فار جرمنی (اے ایف ڈی) ۲۶ فیصد حمایت کے ساتھ سب سے آگے تھی، جبکہ کرسچن یونین پارٹیاں ۲۵ فیصد پر تھیں۔ اتحادی جماعت سوشل ڈیموکریٹس کی سروے میں حمایت ۱۴ فیصد رہی، جبکہ حزب اختلاف گرینز پارٹی ۱۲ فیصد اور لیفٹ پارٹی ۱۱ فیصد پر رہی۔ بعد ازاں فورسا کے تجزیہ کاروں نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ میرز کی قیادت میں قدامت پسند اتحاد اے ایف ڈی کی مقبولیت میں اضافے کو روکنے میں ناکام ہو رہا ہے۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی سزا پر عملدرآمد

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کی سپریم کورٹ کے جسٹس الیگزینڈر ڈی موریس نے سابق صدر جیر بولسونارو کو اپنے ۶ اہم اتحادیوں کے ساتھ مل کر بغاوت کی کوشش کرنے کے الزام میں ۲۷ سال قید کی سزا پر عمل درآمد شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ رپورٹ گلوبو اخبار نیدی ہے۔ عدالت نے سابق صدر ۷۰ سالہ جیر بولسونارو کو بغاوت کی سازش کرنے پر ۲۷ سال اور ۳ ماہ قید کی سزا کا حکم سنایا تھا۔ انہیں جمہوری نظام کو کمزور کرنے، سازش میں حصہ لینے، سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور ایک تاریخی ورثے کو تباہ کرنے جیسے الزامات میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مقدمے کی سماعت عملی طور پر ہوئی جہاں موریس نے اعلان کیا کہ مقدمے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، کیونکہ بولسونارو کے دفاع پینل نے پیر کو آخری تاریخ ختم ہونے سے پہلے نئی اپیلیں دائر نہیں کیں۔

جی 20 اجلاس میں نہ بلانے کیا اعلان پر جنوبی افریقہ برہم

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا کہ امریکہ آئندہ سال میامی میں ہونے والے جی ۲۰ اجلاس میں جنوبی افریقہ کو مدعو نہیں کرے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ جنوبی افریقہ ایسی ریاست ہے جو کسی رکنیت کے قابل نہیں ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ اس سال کے عالمی اجلاس میں امریکی حکومتی نمائندے کے ساتھ کیے گئے سلوک کے باعث جنوبی افریقہ کو دی جانے والی تمام ادائیگیاں اور سبسڈی بند کردیں گے۔ خیال رہے کہ امریکہ نے جوہانسبرگ میں منعقدہ تازہ ترین جی ۲۰ اجلاس کا بائیکاٹ کیا تھا، حالانکہ وہ جی ۲۰ کا بانی رکن اور دنیا کی سب سے بڑی معیشت ہے۔ یہ اجلاس غیر متوقع سفارتی تنازع پر ختم ہوا جب میزبان ملک جنوبی افریقہ نے روایتی گیول تقریب میں باری کے اعتبار سے امریکہ کو باضابطہ طور پر منتقل کرنے سے

انکار کردیا۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل راما فوسا نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیان کو افسوسناک قرار دیا اور اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ملک اپنے حق سے جی ۲۰ کا رکن ہے اور اسے کانفرنس میں شامل ہونے کیلئے کسی ملک کے مشورے کی ضرورت نہیں۔ ٹرمپ کے بیان کے جواب میں راما فوسا نے یہ بھی کہا کہ، "جنوبی افریقہ نام اور حق کے اعتبار سے جی ۲۰ کا رکن ہے۔ اس کی رکنیت تمام رکن ممالک کی منظوری پر مبنی ہے۔" انہوں نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ سفارتی تعلقات کو بہتر بنانے کی متعدد کوششوں کے باوجود یہ مایوس کن ہے کہ ٹرمپ نے غلط معلومات اور تحریف کی بنیاد پر ہمارے خلاف تعزیری اقدامات کیے ہیں۔ سلوک کے باعث جنوبی افریقہ کو دی جانے والی تمام

ادائیگیاں اور سبسڈی بند کردیں گے۔ خیال رہے کہ امریکہ نے جوہانسبرگ میں منعقدہ تازہ ترین جی ۲۰ اجلاس کا بائیکاٹ کیا تھا، حالانکہ وہ جی ۲۰ کا بانی رکن اور دنیا کی سب سے بڑی معیشت ہے۔ یہ اجلاس غیر متوقع سفارتی تنازع پر ختم ہوا جب میزبان ملک جنوبی افریقہ نے روایتی گیول تقریب میں باری کے اعتبار سے امریکہ کو باضابطہ طور پر منتقل کرنے سے انکار کردیا۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل راما فوسا نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیان کو افسوسناک قرار دیا اور اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ملک اپنے حق سے جی ۲۰ کا رکن ہے اور اسے کانفرنس میں شامل ہونے کیلئے کسی ملک کے مشورے کی ضرورت نہیں۔ ٹرمپ کے بیان کے جواب میں راما فوسا نے یہ بھی کہا کہ، "جنوبی افریقہ نام اور حق کے اعتبار سے جی ۲۰ کا رکن ہے۔

ہانگ کانگ: آتشزدگی سانحہ میں اب تک 55 افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): ہانگ کانگ کے تائی پو ضلع میں واقع سرکاری رہائشی اپارٹمنٹس میں لگنے والی خوفناک آگ کے نتیجے میں کم از کم ۵۵ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ جبکہ درجنوں افراد زخمی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ۲۷۹ افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ مہلوکین میں فائر فائٹر عملے کا ایک رکن بھی شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق وانگ فک کورٹ کمپلیکس سے جمعرات کو بھی گہرا سیاہ دھواں مسلسل اٹھتا رہا، اور فائر بریگیڈ کا عملہ ان حصوں میں پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ کہا جا رہا ہے کہ دوسری عالمی جنگ کے بعد شہر کی سب سے بڑی ہلاکت خیز آتشزدگی ہو سکتی ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ریسکیو ٹیمیں جلی ہوئی بلند عمارتوں میں زندہ بچ جانے والوں کو بچانے کی کوشش میں ہیں۔ اس رہائشی کمپلیکس کے مکینوں میں عمر دراز افراد کی بڑی تعداد ہے۔ اس لئے خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ حکام نے آتشزدگی کے معاملے میں ۱۳ افراد کو گرفتار کیا ہے اور انہیں اس 'قتل عام' کیلئے مورد الزام ٹھہرایا ہے۔ ان پر 'سنگین غفلت' کا الزام ہے۔ ان کی ممکنہ شمولیت کے بارے میں مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی گئی ہیں۔ ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی نے اعلان کیا کہ آنے والے قانون ساز کونسل انتخابات سے متعلق تمام انتخابی مہمات اور سرگرمیاں معطل کر دی گئی ہیں کیونکہ حکومت کی اولین ترجیح اس سانحے سے نمٹنا ہے۔ جان لی نے صحافیوں کو بتایا کہ "سب سے پہلی ترجیح آگ بجھانا اور پھنسے ہوئے افراد کو بچانا ہے۔ دوسرا کام زخمیوں کا علاج، تیسرا بعد ازاں ہونے والے انتظامات، اور اس کے بعد مکمل تحقیقات ہوں گی۔" فائر فائٹرز اور ایمرجنسی ٹیمیں پوری رات متاثرہ ٹاورز میں پھنسے لوگوں کی تلاش میں مصروف رہیں۔ حکام نے خبردار کیا کہ جیسے جیسے عملہ عمارتوں کے شدید متاثرہ حصوں تک رسائی پائے گا، ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ ڈی ڈبلیو کی رپورٹ کے مطابق حکام نے جمعرات کو بتایا کہ ۱۵ لاشیں جائے وقوع سے برآمد کی گئی ہیں، جبکہ ۴ مزید افراد اسپتال میں دوران علاج دم توڑ گئے۔ وانگ فک کورٹ کمپلیکس میں فائر فائٹرز بدھ کی دوپہر سے جمعرات کی شام تک آگ بھڑکنے کے بعد سے اسے قابو کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ شعلے آٹھ میں سے ۷ عمارتوں تک پھیل گئے تھے۔ حکام کے مطابق چار عمارتوں میں آگ بجھائی جا چکی ہے، جبکہ باقی تین ٹاورز کو کنٹرول میں لے لیا گیا ہے۔ آپریشن جمعرات کی شام تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق آگ لگنے کی مصدقہ وجہ معلوم نہیں ہو سکی، تاہم ابتدائی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جس تیزی سے آگ پھیلی وہ غیر معمولی تھی۔ متاثرہ کامپلکس کی دو عمارتوں میں مرمت کا کام جاری تھا۔ جس کیلئے بانس اور فوم کا استعمال کیا گیا۔ قیاس ہے کہ شارٹ سرکٹ کے نتیجے میں آگ لگی۔

"غزہ اپنی تاریخ کے بدترین معاشی بحران سے دوچار"

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدر اینالینا بیئربوک نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے باوجود بچوں کی ہلاکتیں جاری ہیں جبکہ علاقہ اپنی تاریخ کے بدترین معاشی بحران سے دوچار ہے۔ انہوں نے فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے بین الاقوامی دن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی کے بعد کم از کم ۶۷ بچوں کی ہلاکت ہو چکی ہے اور اب یہ سلسلہ بند ہونا چاہئے۔ غزہ کے باشندوں نے ہولناک مصائب برداشت کیے ہیں اور انہیں دیرپا امن کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی جانب سے خطاب کرتے ہوئے ان کے چیف آف کیبنٹ کورٹنی ریٹری نے کہا کہ مقبوضہ مغربی کنارے بشمول مشرقی یروشلم کے عوام نے بھی اسرائیلی فوجی کارروائیوں، آبادکاروں کے تشدد، غیر قانونی بستیوں کی توسیع، جبری بے دخلی اور گھروں کی مسماری کے باعث ناقابل بیان مشکلات برداشت کی ہیں۔ عالمی عدالت انصاف اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی دونوں توثیق کر چکی ہیں کہ فلسطینی سرزمین پر طویل عرصے سے جاری قبضہ غیر قانونی ہے۔ غزہ کھنڈر بن چکا ہے اور دوسری جانب مغربی کنارے میں زیتون کی فصل کی کٹائی کے موسم میں فلسطینی کسان آبادکاروں اور اسرائیلی سیکورٹی فورسز کے حملوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ بین الاقوامی دن ہر سال ۲۹ نومبر کو منایا جاتا ہے۔ ۱۹۴۷ء میں اس دن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں فلسطین کو عرب اور یہودی ریاستوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ کورٹنی ریٹری نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ کا موقف واضح ہے کہ فلسطینی عوام کو باوقار زندگی، انصاف اور خودمختاری کا حق حاصل ہے۔

نائیجیریا میں باغیوں کی کارروائیوں میں تیزی، سیکڑوں شہری اغواء

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) نے نائیجیریا میں طلبہ سمیت بڑی تعداد میں شہریوں کے اغواء پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کریں۔ ملک میں ۱۷ نومبر کے بعد ریاست نیجر، کیبی، کوارا اور بورنو میں ۴۰۲ افراد کو اغواء کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، ان واقعات میں متعدد شدت پسند مسلح گروہ ملوث ہیں۔ اب تک ان میں صرف ۸۸ افراد کے بازیاب ہونے یا فرار ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ او ایچ سی ایچ آر کے ترجمان ثمین الخیطان نے نائیجیریا کے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ مغوی افراد کی محفوظ بازیابی یقینی بنائیں اور ان واقعات کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں۔

اسرائیل کی حراست میں فلسطینیوں کا منظّم قتل، حماس کا بین الاقوامی اقدام کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): حماس نے جمعرات کو اسرائیلی حراست میں فلسطینی قیدیوں کے منظم قتل اور تشدد کی مذمت کرتے ہوئے بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا تاکہ ان مظالم کو روکا جا سکے۔ حماس نے کہا، "ہم اپنے عظیم قیدیوں کے خلاف ہونے والی سنگین خلاف ورزیوں سے خبردار کرتے ہیں، جو براہ راست گواہی اور معتبر انسانی حقوق کی تنظیموں کی رپورٹس سے ثابت شدہ ہیں، جن میں شدید مار پیٹ، ابلتے پانی سے جلد جلانا، کتوں کے حملے اور جنسی زیادتیاں شامل ہیں۔ یہ طرز عمل بین الاقوامی انسانی قوانین کے تحت مکمل جنگی جرائم ہیں اور اسرائیل کی سفاکی اور خون آشام طبیعت کو بے نقاب کرتا ہے، جو تشدد اور بدسلوکی کے ایسے نظام کو بروئے کار لا رہا ہے جو تمام بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی خلاف ورزی ہے۔" انسانی حقوق کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے، حماس نے کہا کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ کی پٹی پر تل ابیب کی نسل کشی کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ۹۴ فلسطینی اسرائیلی جیلوں میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ حماس نے اپنے سرکاری ٹیلی گرام چینل پر جاری ایک بیان میں مزید کہا، "یہ ایک منظم مجرمانہ رویہ ہے جس نے ان جیلوں کو براہ راست قتل گاہوں میں بدل دیا ہے تاکہ فلسطینیوں کا خاتمہ کیا جا سکے۔" حماس کے مطابق، فلسطینی قیدیوں پر غیر انسانی مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ حماس نے مزید کہا: ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس سطح کے وحشیانہ تشدد پر بین الاقوامی خاموشی اور ان اسرائیلی لیڈروں کو ذمہ دار ٹھہرانے میں ناکامی، جو براہ راست ان جرائم کی نگرانی کر رہے ہیں، حراستی مراکز میں قتل جاری رکھنے کے لیا سرائیل کو کھلی چھٹی دینے کے مترادف ہے۔" دریں اثناء حماس نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے فوری اقدام کا مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ قیدیوں کے خلاف جرائم کو روکا جا سکے اور ان کے حقوق کو یقینی بنایا جا سکے، جیسا کہ تمام بین الاقوامی معاہدوں اور اصولوں میں تحفظ دیا گیا ہے۔ بعد ازاں اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے اقوام متحدہ کی "کمیٹی اگینسٹ ٹارچر" (تشدد کے خلاف کمیٹی) میں جمع کرائی گئی۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / الیکٹرک لوکوشیڈ، شمالی ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس نمبر 2025-26-01A طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 23.12.2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ ان ٹینڈرس کیلئے مینوویل تجویز منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوویل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندہ ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی کرنے کیلئے صرف آئی، آر، ای، پی، ایس، پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مینوویل ادائیگی جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدوں و ایف، ڈی، آر، وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر: 2025-26-01A
کاموں کی تفصیل: 3۔ فیز بجلی انجنوں کے ٹریکشن موٹر (6FRA 6068) کی مرمت/بحالی، لیبر نتو کے ترمیم شدہ سیٹ کے ساتھ۔
تخمینہ لاگت: روپے -/23,61,88,800
ٹینڈر کی قیمت: روپے 0
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ و وقت: 23.12.2025 کو 15:00 بجے تک
بیعانہ رقم: روپے -/13,31,000
کام کی مدت: 24 مہینے
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 23.12.2025 کو 15:00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: 230-Elect/TRS/LDH/WC/TM/2025-26/01A تاریخ: 28.11.2025 3708/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کر رہے سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر/ جموں - کشمیر کے نیچے درج فہرست کاموں/ سیواؤں کیلئے ای-ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور ایسے حاصل ہونے والے کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔
ٹھیکیداروں کو ان ٹنڈرز کے خلاف آن لائن ادائیگی کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی جمع کریں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی تکمیل تاریخ/وقت	ای-ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت
اوپن	ایکل پیکٹ سسٹم	25.11.2025	17/12/2025, 15:00	17/12/2025, 15:30

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر شمار	ٹنڈر کی تفصیل
1	05-JAT-MECH-2025	جموں ڈویژن کے LHB کوچ میں گندے پانی کے لئے پائپ بچھانے میں بدلاؤ

اشتہار کی قیمت	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
روپے -/1868904.00	روپے -/37400.00	45 دن	آٹھ ماہ

مزید معلومات کے لئے برائے کرم www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

3693/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیلی جارحیت فلسطین کا خاتمہ نہیں کر سکتی: الجزائر کے صدر عبدالمجید تبون

نئی دہلی (ایم این این): الجزائر کے صدر عبدالمجید تبون نے بدھ کو کہا کہ اسرائیل غزہ میں زندگی کو ناممکن بنانے کی کوشش کر رہا ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیلی جارحیت فلسطین کے خاتمے کا باعث نہیں بنے گی۔" الجزائر کے صدر عبدالمجید تبون کے اس پیغام کو وزیر مجاہدین و حقوق دار عبدالمالک تشریفنے دارالحکومت الجزائر میں فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ تقریب میں پڑھا۔ اپنے پیغام میں تبون نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیلی جارحیت بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون کے بنیادی اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ تبون کا کہنا تھا کہ اسرائیل غزہ میں زندگی کو ناممکن بنانے کی کوشش کے علاوہ مقبوضہ مغربی کنارہ اور یروشلم میں فلسطینی علاقوں پر قبضہ بھی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اسرائیل کی مسلسل جارحیت بھی فلسطین کا خاتمہ نہیں کر سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا مقصد غزہ کے بنیادی نظام کو منظم طور پر تباہ کر کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو نشانہ بنا کر، محاصرہ اور بھوک کے ذریعے، بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں کو نظر انداز کر کے اور اپنے حملے جاری رکھ کر اسے حاصل کرنا ہے۔ تاہم تبون نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ اسرائیل کو بین الاقوامی قانون کا پابند بنانے، غزہ پر پابندی فوری اور مکمل طور پر ختم کرنے اور انسان دوست امداد کی آبادی تک رسائی ممکن بنانے کے لیے تمام بارڈر کراسنگ کھولنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے۔ دریں اثناء صدر نے فلسطینی ریاست کو اقوام متحدہ میں مکمل رکنیت دلوانے کے حوالے سے الجزائر کے مضبوط موقف کی تصدیق کرتے ہوئے اسے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور اپنی ریاست کے قیام کو یقینی بنانے کی طرف "ایک بنیادی قدم" قرار دیا۔ تبون نے کہا، "الجزائر مقبوضہ فلسطین میں اپنے بھائیوں کی حمایت کرنے کا پابند رہے گا اور ان کے جائز حقوق کے دفاع میں کوئی کسر باقی نہیں رکھے گا یہاں تک کہ وہ مکمل خودمختاری حاصل کر لیں اور یروشلم کو دارالحکومت بناتے ہوئے ایک آزاد اور خودمختار ریاست قائم کر لیں۔"

اتر ریلوے

ای ٹنڈرنوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر جنرل، ناردرن ریلوے، جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر www.ireps.gov.in مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر دہندہ ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
J-251/ الیکٹرک/ ٹی۔17- 2025-26	جموں سیکشن میں 2 سال کی مدت کیلئے مختلف اسٹیشنوں اور سروس عمارتوں پر مختلف قسم کے ونڈو اسپلٹ اے سی اور واٹر کولروں کیلئے سی اے ایم سی کے بریک ڈاؤن رکھ رکھاؤ معاہدہ	1,02,34,099.73	2,01,200.00	24 ماہ	22.12.2025 15.00 بجے	www.ireps gov.in

نمبر J-251/ الیکٹرک/ مالیکٹرک۔ ٹنڈر نوٹس نمبر 26-2025-17 مورخہ 27.11.2025 3695/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

نکاح مسنونہ میں تعاون

مفتی ندیم احمد انصاری

اسلام میں نکاح کو ایک عظیم عبادت کی حیثیت حاصل ہے، جس میں بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ نکاح سنت رسول ﷺ بھی ہے اور توالد و تناسل نیز نگاہ و شرم گاہ کی حفاظت کا ذریعہ بھی۔ انسانی طبیعت میں جو جنسی تقاضا و میلان فطری طور پر رکھا گیا ہے، اسے پورا کرنے کا واحد ذریعہ شریعت کی رُو سے نکاح ہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم:

''جب کوئی بندہ نکاح کر لیتا ہے، تو اس کا نصف دین مکمل ہو جاتا ہے۔ پس! اسے باقی نصف دین کے متعلق خدا سے ڈرنا اور اس کا تقویٰ اختیار کرنا چاہیے۔'' (الترغیب)

حضرت علقمہؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا، انہوں نے کہا: ہم حضرت نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جو شخص نکاح کی صلاحیت رکھتا ہو، وہ نکاح کر لے، اس لیے کہ وہ نگاہ کو نیچی کرتا ہے اور شرم گاہ کو زنا سے محفوظ رکھتا ہے، اور جس کو اس کی طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے، اس لیے کہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔'' (بخاری، مسلم)

باری تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم میں سے جن (مردوں یا عورتوں) کا اس وقت نکاح نہ ہو، ان کا بھی نکاح کراؤ، اور تمہارے غلاموں اور باندیوں میں سے جو نکاح کے قابل ہوں، ان کا بھی۔ اگر وہ تنگ دست ہوں تو اللہ اپنے فضل سے انھیں بے نیاز کر دے گا، اور اللہ بہت وسعت والا ہے، سب کچھ جانتا ہے۔'' (النور) مطلب یہ ہے کہ جو تم میں مجرد ہیں خواہ عورت، خواہ مرد، خواہ بیوہ، خواہ ناکتخدا، ان کا نکاح کر دو۔ لفظ ایا میں سب شامل ہیں، اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم سے وہ شخص کہ جس کے دین اور خلق سے تم خوش ہو، نکاح کی درخواست کرے تو نکاح کر دو، ورنہ زمین پر بڑا فتنہ اور سخت فساد ہوگا۔ علماء کے نزدیک یہ امر مندوب و استحباب کے لیے ہے، بعض کہتے ہیں وجوب کے لیے فیصلہ یہ ہے کہ جہاں زنا میں مبتلا ہونے کا یقین ہو اور نکاح کرنے پر قادر بھی ہو تو نکاح کرنا واجب ہے، ورنہ مستحب ہے۔ نیز فرمایا گیا کہ اپنے غلام لونڈیوں میں سے بھی جن کو نیک دیکھو، ان کے بھی نکاح کر دو۔ کیوں کہ نیک ہی نکاح اور خدمتِ مولیٰ کو ملحوظ رکھ سکتے ہیں، یا صالحین سے مراد وہ کہ جن کو نکاح کی صلاحیت ہو۔ (تفسیرِ حقانی)

اس سے معلوم ہوا نکاح کرنا حکمِ خدا اور رسول ﷺ کی تعمیل اور ثواب کا باعث ہے، اس لیے نکاح کروانا بھی یقیناً کارِ ثواب ہوگا۔

نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا ثواب کا کام ہے اور ان کے حوالے سے ضرورت مند کا نکاح کروانے کا باعثِ ثواب ہونا خصوصی طور پر معلوم ہو گیا۔ یہی وجہ تھی کہ پہلے سماج کے بڑے بوڑھے اور اہلِ فہم و شعور اس طرف بہت متوجہ رہتے تھے، جس کا مشاہدہ پندرہ بیس سال قبل تک خوب ہوتا تھا۔ اردو زبان میں اس قبیل سے ایک کہاوت بھی موجود ہے کہ چھان (چھپّر) کو ہاتھ لگانا بھی ثواب کا کام ہے، جس کا مطلب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ کسی کی اولاد نکاح کی عمر کو پہنچ جائے تو اس کے نکاح میں جو بن پڑے، تعاون پیش کرے۔

ہمارے زمانے میں اس کی ضرورت شدید تر ہو گئی ہے، اور اس سے غفلت بھی۔ ضرورت بڑھنے کی وجہ تو یہ ہے کہ جب سے ''انفرادی خاندان'' کا تصور آیا ہے، اور لوگ خاندان و رشتے داروں سے کٹنا شروع ہوئے ہیں، تب سے اچھا و مناسب رشتہ ملنا لوہے کے چنے چبانے جیسا ہو گیا ہے۔ اوّل تو مناسب جوڑ نہیں ملتا، اور کوئی ملتا ہے تو اس کے مطالبات کی فہرست خاصی طویل ہوتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ میرج بیورو اور نکاح کروانے والے دلال جیسی اصطلاحیں بھی عام ہوتی جا رہی ہیں، جنہیں مناسب جوڑ سے کہیں زیادہ جلد از جلد دلالی اینٹھنے کی فکر لاحق ہوتی ہے۔ نکاح کروانے کی جانب لوگوں کی غفلت کی وجہ دنیوی زندگی میں انتہائی انہماک و مشغولی اور کسی حد تک خود غرضی ہے کہ کوئی کیوں کسی کی پریشانی اپنے سر لے۔ اس رجحان نے بہت سے ضرورت مند نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو نکاح جیسی عظیم نعمت سے محروم رکھا ہے، جس کا نتیجا فحاشی و حرام کاری کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ ایسے میں اصلاحِ معاشرہ کے نام پر محض جلسے جلوس کرنا کیسے سودمند ہو سکتا ہے؟

طرّہ یہ کہ ان نوجوانوں سے لوگ یہ پوچھتے نہیں تھکتے کہ شادی کب کر رہے ہو؟ بریانی کب کھلا رہے ہو؟ جو کہ ان کے زخموں پر نمک چھڑکنے یا کم از کم ایسے ارمان جگانے کے مترادف ہے، جن کو پورا کرنا ان کے بس میں نہیں، اس لیے زیادتی ہے۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے حج کے تعلق سے لکھا ہے: ''اکثر لوگوں کو شوق ہوتا ہے کہ حج کے بعد ہر مجلس میں اس کا تذکرہ کرتے ہیں، حالاں کہ جن پر حج فرض نہیں ہے اور ان کا جانا بھی جائز نہیں، اس وجہ سے کہ ان کی نہ مالی استطاعت ہے اور نہ مشقت پر صبر و تحمل ہو سکے گا، ان کے سامنے تشویق و ترغیب (شوق دلانے اور رغبت پیدا کرنے والے) قصے اور مضامین بیان کرنا جائز نہیں کیوں کہ اس سے ان کو حج کا شوق پیدا ہوگا اور سامان ہے نہیں، نہ ظاہری، نہ باطنی، تو خواہ مخواہ وہ دقت اور پریشانی میں مبتلا ہوں گے، جس سے ناجائز امور کے ارتکاب کا بھی اندیشہ ہے، اس لیے ایسے لوگوں کے سامنے حج کی تشویق اور ترغیب کے مضامین بیان کرنا جائز نہیں۔'' (اغلاط العوام)

عرض یہ کرنا ہے کہ جب کسی کو نکاح کے اسباب و وسائل میسر ہی نہیں، تو بار بار اسے چھیڑنا چہ معنی؟ کیا آپ کو اس سے وحشت نہیں ہوتی کہ بار بار آپ کے اس ذکر کے باعث اس کے دل میں ارمان مچلنے لگیں اور اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو کر چھلکنے لگے اور پھر وہ شہوت کے غلبے میں کسی ناجائز اور غلط طریقے کو اختیار کر لے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اے امتِ محمد ﷺ! جس وقت تم میں سے کوئی مرد یا عورت زنا کرتا ہو، اس وقت اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر غیرت کسی کو نہیں ا?تی۔ اے امتِ محمد ﷺ! جو کچھ میں جانتا ہوں، تم بھی جان لو تو ہنسو تھوڑا اور روؤ زیادہ۔'' (بخاری، مسلم)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''ابنِ آدم کے جسم کے ہر جوڑ پر صبح ایک صدقہ واجب ہوتا ہے، پس ہر ملنے والے کو سلام کرنا صدقہ ہے۔ اسے نیکی کی تلقین کرنا صدقہ ہے۔ اسے برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا صدقہ ہے۔ اپنی بیوی سے جماع کرنا صدقہ ہے۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ تو اپنی شہوت پوری کرتا ہے، تو کیا یہ شہوت کی تکمیل اس کے لیے صدقہ ہوگی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر وہ یہ شہوت غلط مقام میں پوری کرتا تو کیا گناہ گار نہ ہوتا؟'' (ابوداؤد)

اس آخری الذکر حدیث سے بھی نکاح کرنا اور کروانا دونوں کا کارِ ثواب ہونا معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے اگر آپ کو کسی کے حالات سے پوری واقفیت ہے اور آپ اس کی فضیحت کے بہ جائے واقعی خیر خواہی کا جذبہ رکھتے ہیں، تو اسے مناسب جوڑ کی راہ نمائی کے ساتھ اسے نکاح کی ترغیب دیجیے، تو آپ کا یہ عمل ان شاء اللہ ضرور بالضرور صدقہ جاریہ ہوگا۔ کیوں کہ نیکی صرف وہی نہیں، جسے ہم اپنی سمجھ میں نیکی سمجھتے ہیں، بل کہ قرآن و احادیث میں جس خیر کا بھی صراحتاً یا اشارتاً ذکر آیا ہے، اسے انجام دینا، اس پر راہ نمائی کرنا اور اس میں تعاون پیش کرنا نیکی ہے، اور جسے کوئی نعمت میسر نہ ہو، اس کے سامنے بار بار محض اس کا ذکر کرنا، اس کا دل دکھانا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح سمجھ عنایت فرمائے۔ آمین

عورت کی دوسری شادی معیوب نہیں

تحریر---
ڈاکٹر مبشرہ صادق

اسلام دینِ فطرت ہے، مرد و زن کے حقوق کا یکساں محافظ۔ عبادات کا معاملہ ہو یا معاشی، معاشرتی یا اقتصادی معاملات، ہر شعبہ زندگی میں عورت کو مرد کی طرح مکمل حقوق فراہم کرتا ہے۔ جب یہ کہا جاتا ہے کہ اسلام مرد اور عورت دونوں کے برابر حقوق کا ضامن ہے تو یہ بات بالکل درست ہے، اس میں کسی شک اور شبہ کی گنجائش نہیں۔

بحیثیت انسان ہم جب بھی برابری کی بات کرتے ہیں وہاں پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ حقائق کیا ہیں، وہ اصناف جن کو ہم برابری کے ترازو میں تول رہے ہیں کیا وہ ہر لحاظ سے برابر ہیں، تو مرد و زن کے دائرہ میں دیکھ سکتے ہیں کہ یہ دونوں اصناف جسمانی، ذہنی اور روحانی ہر اعتبار سے ایک دوسرے کے مختلف ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے ان دو مختلف اصناف کے دائرہ کار حقوق و فرائض کے اعتبار سے ہر لحاظ سے مختلف رکھے ہوئے ہیں، لیکن اس میں بھی مکمل عدل ہے، کہیں پر عورت کے حقوق مرد سے زیادہ ہیں جیسا کہ حدیث سے ثابت ہے کہ ماں کے حق کے بارے میں پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی تین مرتبہ ماں کے حقوق کے بارے میں فرمایا اور چوتھی بار باپ کے حق کے بارے میں کہا گیا۔ اور کئی میدان زندگی میں مرد کے حقوق زیادہ ہیں اور عورت پر زیادہ ذمے داری عائد ہوتی ہے۔

اس لحاظ سے یہ کہنا کہ اسلام مکمل مساوات کا دین ہے اور اس نے مرد اور عورت کے حقوق و فرائض کے معاملے میں مکمل عدل سے کام لیا ہے۔ زندگی کے کچھ دائرہ میں عورت کے حقوق زیادہ رکھ دیے اور کچھ دائرہ کار میں مرد کے، تو یہ عدل و انصاف کی اعلیٰ مثال ہے، جس کی ذرہ برابر جھلک بھی آپ کو کسی اور مذہب یا سوسائٹی میں نہیں ملے گی۔

عائلی زندگی کے معاملات میں جہاں مرد کو مشروط چار شادیوں کی اجازت دی گئی ہے تو وہاں پر عورت کو یکسر نظر انداز نہیں کر دیا گیا، اور نہ ہی ہمیں یہ حکم نظر آتا ہے کہ عورت ایک نکاح کے بعد دوسرا نکاح نہیں کر سکے گی، بلکہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو مطلقہ یا بیوہ سے نکاح کو مستحسن قرار دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اللہ کے حکم سے آپ ﷺ کے تمام نکاح مطلقہ (حضرت زینب بنت جحشؓ) اور بیوہ عورتوں (حضرت خدیجہؓ، حضرت سودہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت زینب بنت خزیمہؓ، حضرت ام سلمہؓ، حضرت جویریہؓ، حضرت صفیہؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت میمونہؓ) سے ہوئے، سوائے ایک کنواری لڑکی (حضرت عائشہؓ) کے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ ﷺ کے صحابہ کی بھی یہی سنت رہی کہ وہ بیوہ یا مطلقہ عورت سے شادی کرنے میں کوئی ملامت محسوس نہ کرتے۔ اسلام کی نامور خواتین کے بھی ہمیں متعدد نکاح نظر آتے ہیں۔ سب سے پہلی مثال تو ازواج رسول ﷺ ہی ہیں۔ حضرت خدیجہؓ اور حضرت جویریہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تیسرے نکاح میں آپ کے عقد میں آئیں، باقی خواتین مطلقہ یا بیوہ ہونے کی صورت میں آپ ﷺ کے نکاح میں آئیں، سوائے حضرت عائشہؓ کے۔ اس کے علاوہ نامور صحابیات ہیں جن کے متعدد نکاح ہوئے، ان میں سے حضرت اسما بنت عمیسؓ کا پہلا نکاح حضرت جعفر طیار کے ساتھ ہوا، ان کی شہادت کے بعد دوسرا نکاح حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ ہوا، ان کی وفات کے بعد ان کا تیسرا نکاح حضرت علیؓ کے ساتھ ہوا۔

ایسے ہی حضرت عاتکہ بنت زید جو کہ شہیدوں کی بیوی کے نام سے بھی تاریخ میں مشہور ہیں، ان کا پہلا نکاح حضرت زید بن خطاب سے ہوا، بعد میں ان دونوں کی طلاق ہو گئی، جنگ یمامہ میں حضرت زید شہید ہو گئے، ان کا دوسرا نکاح حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بیٹے عبداللہ بن ابی بکر سے ہوا، غزوہ طائف میں تیر لگنے سے زخمی ہوئے اور اسی سے شہادت پائی، اس کے بعد ان کا تیسرا نکاح حضرت عمر سے ہوا، حضرت عمر کی شہادت کے بعد ان کا چوتھا نکاح حضرت زبیر بن عوام سے ہوا، جنگ جمل میں ان کی شہادت کے بعد ان کا پانچواں نکاح حضرت حسین بن علی سے ہوا مگر شہادت حسین سے پہلے ہی آپ وفات پا گئیں، اسی لیے تاریخ میں شہیدوں کی بیوی کی حیثیت سے شہرت پائی۔

نکاح کا بنیادی مقصد نگاہ اور جسم کی پاکیزگی ہے اور اس سے عورت کو ایک معاشی حفاظت بھی مل جاتی ہے، کیونکہ اسلام نے معیشت کی ذمے داری مرد کے کندھوں پر ڈالی ہے، تاکہ عورت باہر کی مصیبتوں سے بچ سکے۔ نکاح کا مقصد ایک باوقار اور سنجیدہ زندگی گزارنا ہے، اس سے خاندانی نظام کی بنیاد رکھی جاتی ہے، اور نکاح کے اس کنٹریکٹ کو مکمل ذمے داری سے نبھانے کا اسلام تقاضا بھی کرتا ہے۔

لیکن اگر کسی وجہ سے یہ رشتہ صحیح طریقے سے نہیں نبھایا جا رہا تو اس میں علیحدگی کا انتخاب بھی رکھا گیا ہے۔ اگر مرد کو طلاق کا حق دیا گیا ہے تو عورت بھی تنسیخ نکاح کرا سکتی ہے۔ اس حد تک بھی اسلام عورت کے حقوق کا ضامن ہے۔

آج بھی عرب معاشرے میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جیسے ہی کوئی عورت کسی بنا پر مطلقہ ہوتی ہے یا بیوہ تو اس کی عدت پوری ہونے کے بعد اس کے رشتے آنا شروع ہو جاتے ہیں، چاہے وہ کسی بھی عمر کی ہو اور وہ بھی جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے، کیونکہ اسلام بیوہ یا مطلقہ کو کنواری کی نسبت اس بات کا زیادہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنے بارے میں فیصلہ کرے، اور اس میں کوئی معیوب بات بھی نہیں۔

بعض اوقات پہلے نکاح سے عورتوں کے ساتھ بچے بھی ہوتے ہیں، ان کے معاش کی ذمے داری عورت کیسے سنبھالے، مگر ہماری سوسائٹی کا یہ المیہ ہے کہ یہاں پر جیسے ہی ایک عورت مطلقہ یا بیوہ ہوتی ہے اس پر زندگی کے تمام دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور اس پر لازم کر دیا جاتا ہے کہ وہ پہلے شوہر کی یادوں کے سہارے ہی اپنی باقی زندگی مکمل کرے۔ اسی المیے کے پیش نظر وہ خواتین جن کے نکاح حیوان نما مردوں سے ہو جاتے ہیں وہ ان کو نبھانے میں اپنی جان تک سے چلی جاتی ہیں لیکن مطلقہ کا لیبل نہیں لگاتیں، کیونکہ انہیں اس بات کا اندازہ ہے کہ جیسے ہی اس پر یہ لیبل لگے گا ہر طرف سے انگلیاں اسی پر اٹھیں گی، ایک عورت ہی تمام گناہوں کی سزاوار ہوگی۔

یہ ہمارا معاشرہ ہے برصغیر پاک و ہند کا جہاں پر عورت کو ''ستی'' کے نام پر ختم کر دیا جاتا ہے۔ اسلام میں ہمیں ایسی کوئی تعلیمات نہیں ملتیں، اور اگر کوئی عورت اپنے بارے میں دوسرے نکاح کا فیصلہ کرتی ہے تو سب سے پہلے اس سے اس کے بھائی باپ ہی لاتعلقی کا اظہار کر دیتے ہیں جیسے کہ وہ بہت کوئی حرام کام کرنے جا رہی ہے۔

اگر نکاح سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے جیسا کہ فرمان ہے ''نکاح میری سنت ہے، جس نے نکاح نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں''۔ تو بیوہ یا مطلقہ سے نکاح کرنا یا ان کا نکاح کرنا بھی تو سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس مبارک سنت کی طرف کسی باوقار مسلمان کا دھیان نہیں جاتا؟ کیا اپنے مطلب کی سنتوں پر عمل کرنا جس میں ہمارا فائدہ ہے اور باقی سنتوں کو یکسر نظر انداز کردینا منافقت نہیں؟ کیا صرف لباس اور وضع قطع میں سنتوں کو اختیار کرنا اور عمل کے دائرہ کار میں سنتوں سے اعراض کرنا منافقت نہیں؟

کیا ارب پتی اڈانی کی کاروباری 'سلطنت' کو دیوالیہ ہونے کا خطرہ ہے؟

ارچنا شکلا
نمائندہ بی بی سی نیوز

آسمان کی بلندیوں سے سیدھے انتہائی گہرائیوں تک۔ یہ کہانی ہے انڈیا کے سب سے بڑے کاروباری گروپوں میں سے ایک اڈانی گروپ کی جس نے صرف ایک ہفتے میں دونوں سرے دیکھے ہیں۔ گزشتہ ہفتے کے آغاز میں اڈانی گروپ کی کمپنیوں کی کل مالیت **220** ارب امریکی ڈالر تھی لیکن امریکی ریسرچ کمپنی ہنڈنبرگ کی رپورٹ کے بعد سے یہ تقریباً آدھی رہ گئی ہے۔ اڈانی گروپ نے رپورٹ میں لگائے گئے تمام الزامات کی تردید کی ہے اور انھیں بے بنیاد قرار دیا ہے۔ تاہم ان کی یقین دہانی سرمایہ کاروں کے خدشات کو دور کرنے میں ناکام رہی ہے۔ آج جب اڈانی گروپ کی کمپنیوں کی مارکیٹ ویلیو ہر روز گر رہی ہے، بندرگاہ سے لے کر بجلی پیدا کرنے والا یہ گروپ اس وقت اپنے سب سے بڑے امتحان سے گزر رہا ہے۔ موجودہ چیلنجز اس گروپ کی ترقی کی رفتار کو بہت حد تک کم کر سکتے ہیں۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کمپنی کو اپنے کچھ بہترین اثاثوں سے محروم ہونا پڑے۔

سٹاک کی قیمتوں میں گراوٹ تشویشناک کیوں ہے؟

کسی کمپنی کے حصص میں مسلسل کمی کا مطلب ہے کہ اس کمپنی میں سرمایہ کاروں کا اعتماد کم ہو رہا ہے۔ لیکن، حصص کی قیمت میں کمی کب کمپنی کے کاروبار کو متاثر کرنا شروع کرتی ہے یہ ایک علیحدہ معاملہ ہے؟ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کمپنی کی نقد آمدنی کم ہو جاتی ہے جو کہ قرض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جب اس کی توسیع کے لیے سرمایہ حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہنڈنبرگ کی رپورٹ **24** جنوری کو سامنے آئی تھی۔ اس کے بعد سے اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص روزانہ کی ٹریڈنگ کے دوران مسلسل گر رہے ہیں۔ اڈانی گروپ کی سب سے بڑی کمپنی اڈانی انٹرپرائزز کے حصص بدھ کی ٹریڈنگ کے دوران تقریباً **28** فیصد گر گئے جبکہ جمعرات کو مزید **26** فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی۔ اس کے بعد، کمپنی کو **2.5** بلین ڈالر یا اس کے حصص کی دوسری فروخت کے لیے لائے گئے **20** ہزار کروڑ روپے کے فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کو منسوخ کرنا پڑا۔ اڈانی گروپ اپنی توسیع کے لیے مزید نقد رقم اکٹھا کرنے اور اپنے قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لیے شیئر فروخت کی یہ پیشکش لایا تھا۔ فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کے ذریعے اکٹھے ہونے والے سرمائے کا تقریباً نصف اڈانی انٹرپرائزز اور اس کے ماتحت اداروں کے پروجیکٹوں میں لگایا جانا تھا۔ ان میں گرین ہائیڈروجن ایکو سسٹم کا قیام، موجودہ ہوائی اڈوں کی توسیع اور سڑکیں اور شاہراہیں بنانے والے اس کے ذیلی ادارے کے تحت گرین فیلڈ ایکسپریس کے قیام شامل ہیں۔ کسی کمپنی کے حصص میں مسلسل کمی کا مطلب ہے کہ اس کمپنی میں سرمایہ کاروں کا اعتماد کم ہو رہا ہے۔ لیکن، حصص کی قیمت میں کمی کب کمپنی کے کاروبار کو متاثر کرنا شروع کرتی ہے یہ ایک علیحدہ معاملہ ہے؟ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کمپنی کی نقد آمدنی کم ہو جاتی ہے جو کہ قرض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جب اس کی توسیع کے لیے سرمایہ حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہنڈنبرگ کی رپورٹ **24** جنوری کو سامنے آئی تھی۔ اس کے بعد سے اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص روزانہ کی ٹریڈنگ کے دوران مسلسل گر رہے ہیں۔ اڈانی گروپ کی سب سے بڑی کمپنی اڈانی انٹرپرائزز کے حصص بدھ کی ٹریڈنگ کے دوران تقریباً **28** فیصد گر گئے جبکہ جمعرات کو مزید **26** فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی۔ اس کے بعد، کمپنی کو **2.5** بلین ڈالر یا اس کے حصص کی دوسری فروخت کے لیے لائے گئے **20** ہزار کروڑ روپے کے فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کو منسوخ کرنا پڑا۔ اڈانی گروپ اپنی توسیع کے لیے مزید نقد رقم اکٹھا کرنے اور اپنے قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لیے شیئر فروخت کی یہ پیشکش لایا تھا۔ فالو آن پبلک آفر (ایف پی او) کے ذریعے اکٹھے ہونے والے سرمائے کا تقریباً نصف اڈانی انٹرپرائزز اور اس کے ماتحت اداروں کے پروجیکٹوں میں لگایا جانا تھا۔ ان میں گرین ہائیڈروجن ایکو سسٹم کا قیام، موجودہ ہوائی اڈوں کی توسیع اور سڑکیں اور شاہراہیں بنانے والے اس کے ذیلی ادارے کے تحت گرین فیلڈ ایکسپریس کے قیام شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاروں کے اعتماد میں کمی کے سبب اڈانی گروپ کے لیے آنے والے وقت میں مارکیٹ سے سرمایہ اکٹھا کرنا مشکل ہو جائے گا۔ کلائمیٹ انرجی فنانس کے ڈائریکٹر ٹم بکلے نے بی بی سی کو بتایا: "انھیں اپنے بہت سے حوصلہ مندانہ منصوبوں سے قدم پیچھے ہٹانا پڑے گا اور اپنی ٹائم لائن کو بڑھانا پڑے گا، کیونکہ اس وقت ان کے لیے سرمایہ اکٹھا کرنا تقریباً ناممکن ہوگا۔" اڈانی گروپ کے پاس اس وقت پیسہ اکٹھا کرنے کا ایک ہی راستہ بچا ہے اور وہ ہے مزید قرض لینا۔ لیکن، اس معاملے میں بھی ان کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ اڈانی کو قرض دینے والے پریشان ہیں۔ اڈانی گروپ پر پہلے ہی بہت زیادہ قرض ہے۔

کب کب کیا کیا ہوا؟

دو فروری **2023** - کمپنی کے مالک گوتم اڈانی نے چار منٹ **5** سیکنڈ کی ویڈیو جاری کی اور **FPO** واپس لینے کی وجہ بتائی۔ یکم فروری **2023** - اڈانی کمپنی نے اپنا ایف پی او واپس لے لیا۔ **31** جنوری **2023** - گوتم اڈانی اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامن نتن یاہو سے ملاقات کے لیے حیفہ بندرگاہ پہنچے۔ ہنڈن برگ رپورٹ کے بعد انھیں پہلی بار وہاں عوامی طور پر دیکھا گیا۔ **31** جنوری **2023** - اس دن ایف پی او کی فروخت بند ہوئی تھی۔ اسی دن خبر آئی کہ سجن جندل اور سنیل متل سمیت کچھ دوسرے مشہور ارب پتیوں نے غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے طور پر، کمپنی کے **3.13** کروڑ حصص خریدنے کی بولی لگائی ہے۔ **30** جنوری **2023** - اس دن تک **FPO** کو صرف تین فیصد سبسکرپشن موصول ہوا تھا۔ اسی دن، ابوظہبی میں قائم انٹرنیشنل ہولڈنگ کمپنی نے کہا کہ وہ اپنی ذیلی کمپنی گرین ٹرانسمیشن انویسٹمنٹ ہولڈنگ **RSC** لمیٹڈ کے ذریعے اڈانی کے **FPO** میں **400** ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ **27** جنوری **2023** - اڈانی نے مارکیٹ میں **2.5** بلین امریکی ڈالر کا **FPO** لانچ کیا۔ **26** جنوری **2023** - ہنڈنبرگ نے کہا کہ وہ اپنی رپورٹ پر قائم ہیں اور قانونی کارروائی کا خیر مقدم کریں گے۔ **26** جنوری **2023** - اڈانی نے ہنڈنبرگ کی رپورٹ کو یکسر مسترد کر دیا۔ کمپنی نے کہا کہ وہ قانونی کارروائی پر غور کر رہی ہے۔ **24** جنوری **2023** - ہنڈنبرگ نے اپنی اڈانی سے متعلق اپنی رپورٹ "اڈانی گروپ: ہاؤ دی ورلڈز تھرڈ ریچسٹ مین از پولنگ دی لارجسٹ کان ان کارپوریٹ ہسٹری" جاری کی۔

اڈانی گروپ کی کمپنیاں قرض کیوں لیتی ہیں؟

کمپنیوں کے لیے، بطور خاص انفراسٹرکچر سیکٹر میں، نئے پروجیکٹس بنانے یا زیادہ رقم اکٹھا کرنے کے لیے قرض لینا عام بات ہے۔ قرض لینا اڈانی گروپ کی کلیدی حکمت عملی رہی ہے، اور اس سے انھیں اپنے کاروبار کو تیزی سے بڑھانے میں مدد ملی ہے۔ لیکن کاروبار کے تیزی سے پھیلاؤ کی وجہ سے اڈانی گروپ پر تقریباً دو لاکھ کروڑ روپے (**25** بلین امریکی ڈالر) کا قرض ہے۔ پچھلے تین سالوں کے دوران اڈانی گروپ کا قرض تقریباً دوگنا ہو گیا ہے کیونکہ اس نے اپنے حوصلہ مندانہ پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے اڈانی گرین ہائیڈروجن اور فائیو جی جیسے نئے کاروباروں میں قدم رکھا ہے۔

پریشان کن بات یہ ہے کہ قرضوں میں اضافے کی رفتار کمپنی کے منافع اور آمدن سے کہیں زیادہ تیز رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کمپنی کے دیوالیہ ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ یہ اڈانی گروپ کے بارے میں ایسی ہی تشویش ہے جس کا اظہار ہنڈنبرگ رپورٹ کے ساتھ کئی دوسرے تجزیہ کاروں نے بھی کیا ہے۔ اڈانی گروپ کی کمپنیوں نے اب تک اپنا زیادہ تر سرمایہ قرض کے ذریعے اکٹھا کیا ہے۔ اس کے لیے، انھوں نے یا تو اپنے بنیادی ڈھانچے کے اثاثے یا اپنے حصص بطور ضمانت یا سکیورٹی گروی رکھے ہیں۔

اب جبکہ اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے حصص کی قیمتیں آدھے سے زیادہ گر گئی ہیں، ان کے محفوظ شیئرز کی قیمتیں بھی نیچے آ گئی ہیں۔ خبر رساں ادارے بلومبرگ کے مطابق اگر کریڈٹ سوئس اور سٹی گروپ جیسے دو بڑے بینکوں کی کیپٹل برانچوں نے اڈانی گروپ کے بانڈز کو کولیٹرل کے طور پر قبول کرنے سے انکار کر دیا، تو اس کی بنیادی وجہ بھی یہی ہے۔

اڈانی کی کاروباری سلطنت کو چند دنوں میں **100** ارب ڈالر کا نقصان کیسے پہنچا؟

گوتم اڈانی: انڈیا کے امیر ترین شخص کا اغوا اور رہائی جو آج بھی ایک معمہ ہے

گوتم اڈانی کی امیر افراد کی فہرست میں تنزلی، انڈیا میں اسے 'حساس معاملہ' کیوں قرار دیا جا رہا ہے؟

بہت سے انڈین بینکوں نے اڈانی گروپ کی کمپنیوں کو لاکھوں ڈالر کے قرضے دیے ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری انشورنس کمپنی، لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) نے اڈانی گروپ میں سرمایہ کاری کی ہے۔ لیکن، عالمی بروکریج جیفریز کے مطابق اڈانی گروپ کا تقریباً دو تہائی قرض بیرونی ذرائع جیسے بانڈز یا غیر ملکی بینکوں سے ہے۔ مارکیٹ پر نظر رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ ہیڈن برگ کی رپورٹ کے بعد جس طرح سے اڈانی گروپ پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹا ہے، اس کے بعد انھیں قرض دینے والے بھی احتیاط برتیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اڈانی کو اب زیادہ شرحوں پر قرض لینا پڑے گا۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک کارپوریٹ بینکر نے کہا: "اس وقت کمپنی کی ساکھ پر بہت دباؤ ہے۔ اس سے کمپنی کے لیے خاص طور پر غیر ملکی مارکیٹ میں نئے قرضے لینا بہت مشکل ہو جائے گا۔" اڈانی کے لیے نئے ہوائی اڈوں کے لیے حال ہی میں جیتے گئے معاہدوں، ممبئی کے دھاراوی کی کچی آبادیوں کی از سر نو ترقی اور گروپ کے **50** بلین ڈالر کے گرین ہائیڈروجن ایکو سسٹم کی تعمیر کے حوصلہ مندانہ منصوبے کو مکمل کرنا مشکل ہونے والا ہے۔

آگے کیا ہوگا؟

اڈانی گروپ کے متعلق چھان بین اب بڑھ گئی ہے۔ سرمایہ کار اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیاں اب اڈانی گروپ کی رقم اکٹھا کرنے یا قرض ادا کرنے کی صلاحیت کی باریک بینی سے جانچ کر رہی ہیں۔ کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی آئی سی آر اے کے مطابق ایسی صورت حال میں زیادہ سرمایہ کاری والے منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے قرض لینے کا منصوبہ اب اڈانی گروپ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اڈانی گروپ کے بانی اور چیئرمین گوتم اڈانی نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ایف پی او کی واپسی سے ان کے گروپ کے موجودہ کاروبار اور مستقبل کے منصوبوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مسٹر اڈانی نے کہا تھا: "ہماری بیلنس شیٹ اچھی حالت میں ہے اور ہمارے اثاثے مضبوط ہیں۔ ہمارا **EBITDA** اور کیش فلو مضبوط ہے، اور ہمارے قرض کی ادائیگی کا ریکارڈ بے داغ رہا ہے۔"

اڈانی کے زیادہ سرمایہ کاری والے کاروبار جیسے کہ گرین انرجی، ہوائی اڈے اور سڑکیں، ان کی فلیگ شپ کمپنی اڈانی انٹرپرائزز کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ یہ کمپنیاں اپنی سرمایہ کی ضروریات کے لیے اڈانی انٹرپرائززلمیٹڈ (**AEL**) پر انحصار کرتی ہیں۔ ویسے، اڈانی انٹرپرائزز کی نقد آمدنی اچھی حالت میں ہے۔ لیکن اگر اس رقم کو اپنی ایسوسی ایٹ کمپنیوں کے قرضوں کے سود کی ادائیگی کے لیے بھی استعمال کیا جائے تو اے ای ایل پر دباؤ بڑھ جائے گا۔

اڈانی گروپ کے لیے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی کچھ کمپنیوں کے پاس اچھی خاصی رقم ہے۔ اڈانی گروپ نے توانائی اور نقل و حمل کے شعبوں میں کافی اثاثے بنائے ہیں، جو عام طور پر ملک کی اقتصادی ترجیحات کے مطابق ہیں۔ انفراسٹرکچر کے ماہر اور انفراویژن فاؤنڈیشن کے بانی اور مینیجنگ ٹرسٹی ونائک چیٹر جی نے کہا: "میں نے اڈانی گروپ کے پراجیکٹس کو بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور سیمنٹ فیکٹریوں سے لے کر قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے کاروبار تک دیکھا ہے۔ سبھی بہت مضبوط اور مستحکم کاروبار ہیں، اور گروپ ان کاروباروں سے کافی نقد رقم حاصل کر رہا ہے۔ وہ سٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔" اڈانی گروپ کے لیے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی کچھ کمپنیوں کے پاس اچھی خاصی رقم ہے۔ اڈانی گروپ نے توانائی اور نقل و حمل کے شعبوں میں کافی اثاثے بنائے ہیں، جو عام طور پر ملک کی اقتصادی ترجیحات کے مطابق ہیں۔ انفراسٹرکچر کے ماہر اور انفراویژن فاؤنڈیشن کے بانی اور مینیجنگ ٹرسٹی ونائک چیٹر جی نے کہا: "میں نے اڈانی گروپ کے پراجیکٹس کو بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور سیمنٹ فیکٹریوں سے لے کر قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے کاروبار تک دیکھا ہے۔ سبھی بہت مضبوط اور مستحکم کاروبار ہیں، اور گروپ ان کاروباروں سے کافی نقد رقم حاصل کر رہا ہے۔ وہ سٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔" اڈانی گروپ کے لیے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی کچھ کمپنیوں کے پاس اچھی خاصی رقم ہے۔ اڈانی گروپ نے توانائی اور نقل و حمل کے شعبوں میں کافی اثاثے بنائے ہیں، جو عام طور پر ملک کی اقتصادی ترجیحات کے مطابق ہیں۔ انفراسٹرکچر کے ماہر اور انفراویژن فاؤنڈیشن کے بانی اور مینیجنگ ٹرسٹی ونائک چیٹر جی نے کہا: "میں نے اڈانی گروپ کے پراجیکٹس کو بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور سیمنٹ فیکٹریوں سے لے کر قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے کاروبار تک دیکھا ہے۔ سبھی بہت مضبوط اور مستحکم کاروبار ہیں، اور گروپ ان کاروباروں سے کافی نقد رقم حاصل کر رہا ہے۔ وہ سٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔"

بہرحال اڈانی گروپ کی تمام کمپنیاں اتنی محفوظ نہیں ہیں۔

جس کارپوریٹ بینکر سے ہم نے پہلے بات کی تھی انھوں نے کہا: "اڈانی پورٹس اینڈ پاور سب سے مضبوط پوزیشن میں ہے اور ان کے پاس بہت زیادہ سرمایہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کے پاس بہت سارے اثاثے ہیں اور ان کے حکومت کے ساتھ طویل مدتی معاہدے ہیں۔ ان کمپنیوں نے جو قرض لیے ہیں اس کا زیادہ تر حصہ ان جائیدادوں سے آنے والی آمدنی اور منافع کی بنیاد پر ادا کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات نئے کاروبار پر نافذ نہیں ہوتی۔" انھوں نے اڈانی گروپ کی کئی کمپنیوں کے ذریعہ بیرون ملک جاری بانڈز کی قیمتوں کا حوالہ دیتے ہوئے اس کی وضاحت کی۔

اڈانی پورٹس اینڈ ایس ای زیڈ لمیٹڈ بڑے پیمانے پر بندرگاہ چلاتا ہے۔ اسی لیے اس کمپنی کے جاری کردہ بانڈز کی قیمتوں میں معمولی کمی آئی ہے۔ لیکن گروپ کی قابل تجدید توانائی والی کمپنی اڈانی گرین کے بانڈز کی قیمت تین دنوں میں ایک چوتھائی تک گر گئی ہے۔ اڈانی گرین اور اڈانی گیس جیسی کمپنیاں پہلے ہی بہت زیادہ مقروض ہیں، اور اب بھی سرمایہ اکٹھا کر رہی ہیں۔ اس کی وجہ سے وہ مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ کا زیادہ شکار ہیں اور ان کی قرض لینے کی صلاحیت بھی کم ہو گئی ہے۔ اس لیے اڈانی گروپ کے پاس ایک ہی راستہ بچا ہے کہ وہ اپنے نئے پروجیکٹس کو فی الحال ملتوی کر دے، اور اپنے کچھ اثاثوں کو بیچ کر ضروری سرمایہ اکٹھا کرے۔ آئی سی آر اے کا کہنا ہے کہ اڈانی گروپ کی طرف سے بنائے گئے کچھ توسیعی منصوبے ایسے ہیں کہ انھیں اس وقت تک آسانی سے ملتوی کیا جا سکتا ہے جب تک کہ سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے اچھا ماحول پیدا نہیں ہو جاتا۔

ایک کارپوریٹ ایڈوائزری کمپنی سے وابستہ ایک شخص نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'اڈانی گروپ نے ایسے اثاثے بنائے ہیں، جو انڈیا جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے انمول ہیں اور آنے والے وقت میں بہت سے سرمایہ کار اس طرح کے کاروبار میں سرمایہ کاری کا خطرہ مول لیں گے۔ آج جب کارپوریٹ گورننس کے خدشات اڈانی گروپ کو ستا رہے ہیں تو مستقبل میں اس کی تحقیقات کا خطرہ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ تاہم انڈیا میں سٹاک مارکیٹ کے ریگولیٹری ادارے **SEBI** نے ابھی تک اڈانی کے حصص میں کمی کے بارے میں کوئی سرکاری بیان نہیں دیا ہے۔

ٹم بکلے کے مطابق: "اب چونکہ اڈانی گروپ پر دباؤ بڑھ گیا ہے، اس لیے اسے حکومتی ٹھیکوں کو آسانی سے حاصل کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا مشکل ہو جائے گا۔ ساتھ ہی، اڈانی کے لیے نئے قرض کو تیزی سے لینے کا اعتماد حاصل کرنا بھی مشکل ہونے والا ہے۔" بکلے کا کہنا ہے کہ "چونکہ اڈانی گروپ کے پاس واجب الادا بہت زیادہ قرض ہے، اس لیے اسے اپنے اہم اثاثوں کو فروخت کرنے کا فیصلہ بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔"

وطن سرینگر

کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے؟؟

عام تور پر انسان اپنی زندگی میں مختلف مراحل سے گزرتا ہے، ان گنت نشیب و فراز سے دو چار ہوتا ہے، بہت سارے مصائب و حادثات کا شکار ہوتا ہے اور عروج و زوال کی کئی وادیوں کو عبور کرتا ہوا سفر آخرت پر روانہ ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید میں حق تعالیٰ شانہ نے انسانی زندگی کے مختلف مراحل میں سے تین اہم اور نمایاں مرحلوں کا کچھ اس طرح تذکرہ کیا ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہاری تخلیق کی ابتداء کمزوری سے کی، پھر کمزوری کے بعد طاقت عطا فرمائی، پھر طاقت کے بعد (دوبارہ) کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور وہی ہے جس کا علم بھی کامل ہے اور قدرت بھی کامل۔ غور کیا جائے تو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے انسان کے وہ تدریجی احوال بیان فرماتے ہیں، جن میں وہ مجبور محض ہوتا ہے اور اپنے اختیار سے ان حالات میں خود کوئی تبدیلی نہیں لا سکتا، پیدا ہوتا ہے تو اس قدر کمزور کہ کسی بھی جان دار کا بچہ اتنا کمزور پیدا نہیں ہوتا، ہر جاندار کا بچہ پیدا ہوتے ہی مختصر وقفے میں چلنے پھرنے لگتا ہے۔ مگر انسان کا بچہ چلنا تو درکنار بیٹھ بھی نہیں سکتا اور چلنے کی نوبت تو ڈیڑھ دو سال بعد آتی ہے۔ پھر اس کے بعد اس پر بلوغت اور جوانی کا دور آتا ہے تو وہ جسمانی طور پر طاقت ور اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کا فہم و شعور سب جوبن پر ہوتے ہیں۔ اس کے بعد اس پر انحطاط کا دور آتا ہے۔ قوتیں جواب دینے لگتی ہیں، اعضاء مضمحل ہونے لگتے ہیں، کئی طرح کے عوارض اور بیماریاں آگھیرتی ہیں حتیٰ کہ اس کی عقل بھی زائل ہونا شروع ہو جاتی ہے اور یہ سب زندگی کے ایسے مدراج ہیں۔ جن سے انسان کو نہ کوئی مضر ہے اور نہ ان میں کوئی تبدیلی لا سکتا ہے۔ انسان لاکھ چاہئے کہ بڑھاپے کے بعد اس پر جوانی کا دور آئے، مگر ممکنہ کوشش کے باوجود وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ جس تدریج کے ساتھ اللہ تعالیٰ اسے ان مراحل سے گزارتا ہے، اسے بحرحال گزرنا پڑتا ہے۔

انسانی زندگی کے ان تمام مراحل میں سب سے اہم، قیمتی اور قابل قدر مرحلہ جوانی کا مرحلہ ہے، انسان جوانی کے دور میں بہت سے اچھے کام انجام دے سکتا ہے، اس لیے کہ یہ دور انسان کی طاقت اور صلاحتیوں کے عروج کا دور ہوتا ہے، جوانی کا وقت کام کاج، سعی و کوشش اور امید و نشاط کا وقت ہے، انسان کی زندگی میں بہت سی اہم تبدیلیاں اسی دوران ہر فرد کی سرنوشت اور اس کے مختلف پہلو متعین ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں کو قوم و ملت کا قیمتی سرمایہ اور بیش بہا اثاثہ کہا جاتا ہے۔ جس قوم کے نوجوان بیدار و باشعور ہوتے ہیں اس قوم کا مستقبل محفوظ ہوتا ہے، اس کے برعکس جس قوم کے نوجوان غیر فعال اور تن آسانی کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں وہ قوم کبھی آگے نہیں بڑھ سکتی۔ نوجوانوں کا فعال کردار ہی قومی ترقی کا ضامن ہے اور نوجوان نسل ہی صحیح معنوں میں کسی قوم کی افرادی قوت ہے۔

باقیات

101

طاہر، امتیاز احمد وانی، ڈائریکٹر جنرل فائنانس ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور دیگر متعلقین شامل تھے۔دوران میٹنگ ٹرانسپورٹ کمشنر نے بتایا کہ وہیکل سکریپنگ کی سہولت جسے حال ہی میں ایڈمنسٹریٹیو ڈیپارٹمنٹ نے نوٹیفائی کیا ہے،کو درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔اس کے علاوہ وہان (وی اے ایچ اے این)اور سراتھی (ایس اے آر اے ٹی ایچ آئی) پلیٹ فارموں کے کام کاج پر تفصیلی بات چیت ہوئی جس میں تکنیکی مسائل کو حل کرنے اور عوام کے لئے بلاتعطل اور موثر ڈیجیٹل خدمات کو یقینی بنانے کے لئے سروس کی رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا گیا۔میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ وہیکل لوکیٹر ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کے لئے ٹینڈر اس وقت ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) کے ساتھ زیر بحث ہے۔سیکرٹری نے آئی ڈی ٹی آر کوٹ بھلوال کو مکمل طور پر فعال بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ مزید برآں، ٹرانسپورٹ کمشنر اور مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ٹی سی کو آئی سی سی سانبہ کو عملی طور پر فعال کرنے کی ہدایت دی گئی۔چیئر نے سڑکوں کی حفاظت کے لئے الیکٹرانک انفورسمنٹ کی عمل آوری اور آٹومیٹیڈ ٹیسٹنگ سٹیشن (اے ٹی ایس) کی نوٹیفکیشن کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایات بھی دیں۔سیکرٹری نے الیکٹرک وہیکل پالیسی کی جلد تیاری، روٹ پرمٹس کے اجرا اور آن لائن میپنگ کو مربوط بنانے اور عام عوام کی سہولت کے لئے ای۔

102

۔21 دسمبر سے شروع ہونے والے 40 روزہ چلہ کلان نے کئی ہفتے قبل ہی بغیر اعلامیہ وارد کشمیر ہو چکا ہے اور درجہ حرارت میں کٹوتی شروع کردی ہے ۔گزشتہ کم از کم 2 ہفتوں سے شدید سردی کی لہر نے پوری کشمیر وادی کو اپنی سخت گرفت میں لے لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جمعہ کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ۔موسمیاتی مرکز کی جانب سے مختلف اسٹیشنوں سے جمع کردہ تفصیلات کے مطابق جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات، وسطی کشمیر:سری نگر: منفی 4.5 ڈگری، سری نگر ائرپورٹ: منفی 4 . 6،بڈگام: منفی 8 . 4 ڈگری،گاندربل : منفی 5 . 3 ڈگری،سونمرگ : منفی 8 . 3 ڈگری،شمالی کشمیر:بارہمولہ: منفی 5.9 ڈگری،گلمرگ: منفی 1.4 ڈگری ،سوپور: منفی 4 . 5 ڈگری،رفیع آباد: منفی 3 . 5 ڈگری،بانڈی پورہ : منفی 9 . 4 ڈگری ،کپواڑہ : منفی 8 . 4 ڈگری،گلمرگ منفی 4 . 1 ڈگری۔جنوبی کشمیر:پہلگام: منفی 5 . 5 ڈگری،قاضی گنڈ: منفی 4 . 4 ڈگری ،کوکرناگ منفی 8 . 1 ڈگری،اننت ناگ: منفی 6.2 ڈگری،پلوامہ: منفی 6.2 ڈگری،پانپور: منفی 6.0 ڈگری،اونتی پورہ منفی 8 . 4 ڈگری،شوپیاں: منفی 7 . 6 ڈگری اور کولگام: منفی 8 . 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے جاری موسم کی تازہ کاری کے حوالے سے جانکاری دیتے ہوئے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی ۔یاد رہے کشمیر وادی میں 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان 'چلہ کلان 30' جنوری 2026 تک جاری رہے گا ،اور معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس نے دسمبر اور جنوری کے مہینے میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے ۔ موسمیاتی ماہرین نے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی ۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں اگلے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک کی کمی متوقع ہے۔

103

کو تفویض کرنے کا اختیار رکھنے کی ضرورت پر زور دے رہی ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا ایل جی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہنا تھا کہ یہ ٹھیک ہے کہ آپ پرنسپل سیکرٹریز، کمشنر سیکرٹریز اور ایڈیشنل چیف سیکرٹریز وغیرہ کی پوسٹنگ کرتے ہیں لیکن ڈیولپمنٹ اتھارٹیز کے چیف ایگزیکٹو افسران وغیرہ کو منتخب حکومت کی طرف سے تعینات کیا جانا چاہئے،ریونیو سٹاف کو ہماری اجازت سے تعینات کیا جانا چاہئے، افسوس کی بات ہے کہ افسران کو ان عہدوں پر بغیر کسی بحث کے تعینات کر دیا جاتا ہے، پھر وہ افسران کہیں سے ڈکٹیشن لیتے ہیں، اور کہیں سے کارروائی شروع کر دیتے ہیں۔عمر عبداللہ نے الزام لگایا کہ ایک سازش ہو رہی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ یہ کارروائیاں ایک مخصوص کمیونٹی کو نشانہ بنا رہی ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا جموں میں صرف یہی ایک جگہ ہے جہاں تجاوزات کے الزامات لگائے گئے ہیں؟

104

بھی ورد کرتے ہیں"۔انہوں نے کہا کہ قوم نے آپریشن سندور کے دوران حکومت کے عزم کو دیکھا، اس خوفناک واقعے پر ہندوستان کا فوجی ردعمل جہاں پاکستان میں دہشت گردوں کے لانچ پیڈس پر درست حملے کیے گئے۔انہوں نے کہا کہ ہم لال قلعہ سے کرشنا کا ہمدردی کا پیغام دیتے ہیں اور مشن سدرشن چکرا کا بھی اعلان کرتے ہیں۔وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مشن سدرشن چکرا اہم مقامات، صنعتی اور عوامی مقامات کے گرد حفاظتی دیوار فراہم کرتا ہے۔ا±ڈپی کا خیر مقدم کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس شہر نے پانچ دہائیوں قبل ایک نیا گورننس ماڈل پیش کیا تھا، جو آج صفائی اور پانی کی فراہمی سے متعلق قومی پالیسیوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ا±ڈپی کے پجاوارا مٹھ کے سوامی وشویشا تیرتھ کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پوری قوم جانتی ہے کہ رام جنم بھومی تحریک میں ان کا کردار کتنا بڑا تھا۔انہوں نے کہا کہ مندر تحریک کے لیے ان کی رہنمائی نے حال ہی میں ایودھیا میں رام مندر میں جھنڈا لہرایا۔بعد میں وزیر اعظم نے "لکش گیتا پٹھانا" میں شرکت کی جن کے ساتھ پرایا پوتھیگے مٹھ سیر،سوگنیندر تیرتھا، کرناٹک کے گورنر تھاور چند گہلوت اور دیگر تھے۔ پی ایم نے بھجن پڑھا۔مودی نے کرشنا مندر میں بھی پوجا کی، جہاں مٹھ کے دیوان اور مندر کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ سوگنیندر تیرتھا نے روایتی اعزاز کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔وزیر اعظم مودی نے سال 2008 میں کرشنا مندر کا دورہ کیا تھا جب وہ گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے۔ اس وقت بھی وہی سوامی جی کرشنا مٹھ کے انتظامی سربراہ تھے۔

105

مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کال بفور یو ڈگ (سی بی یو ڈی) اقدام کی اہمیت بھی اُجاگر کیا جو زیر زمین انفراسٹرکچر کو نقصان سے بچانے اور محفوظ کھدائی کے عمل کو یقینی بنانے میں مددگار ہے۔ورکشاپ میں محکموں کے درمیان بہتر رابطہ کاری، آر او ڈبلیو طریقہ کار کو موثر بنانا اور 5 جی انفراسٹرکچر کی تیز رفتار تنصیب کے لئے سازگار ماحول تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ٹیلی کمیونی کیشنز ڈیپارٹمنٹ (ڈی او ٹی) اور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے ماہرین نے قومی پالیسیوں، عملی چیلنجوں اور بہترین طریقوں پر پریزنٹیشنز پیش کیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ نے ٹیلی کمیونی کیشنز ڈیپارٹمنٹ (ڈی او ٹی) کے افسران اور اپنی ٹیم کا 5 جی نیٹ ورک اور آر او ڈبلیو ورکشاپ میں اہم تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ ان میں کشونت رائے، نیرج کمار، راہل کمار تپن، ابھے کمار، کلدیپ کمار سہراوت، دوارکا کرول، رام بابو اور منیش جین شامل تھے۔محکمہ نے نوڈل آفیسر (کیپیسٹی بلڈنگ) راچنا شرما کے ورکشاپ کے انعقاد میں اہم کردار پر بھی خصوصی طور پر قدر دانی کی۔

106

فوری مدد اور طویل المدتی صحت یابی یقینی بنانا ہے۔ اٹل ڈولو نے کمیونٹی مرکوزیت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر پال سے نچلی سطح تک مشیروں کے نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے کے لئے ماہرانہ معلومات طلب کیں جس میں تعلیمی ادارے، پرائمری ہیلتھ سینٹروں (پی ایچ سیز) اور مقامی کمیونٹیاں شامل ہیں۔انہوں نے ایک مضبوط بحالی کے نظام اور موثر نگرانی کے میکانزم کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ دوبارہ نشے کی طرف لوٹنے سے بچا جا سکے اور صحت یاب افراد باعزت اور نتیجہ خیز زندگی گزار سکیں۔ڈاکٹر وی کے پال نے جموں وکشمیر انتظامیہ کی فعال کوششوں کو سراہتے ہوئے۔ڈاکٹر پال نے ہماچل پردیش کے ماڈل کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کس طرح قومی ماہرین کی مدد سے ایک منظم علاج کے نیٹ ورک کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

107

گیا ہے کہ زمین قانونی چارہ جوئی کے تحت ہونے کے باوجود اور ریونیو ریکارڈ میں عدالت کے جمود کے حکم کی عکاسی ہوتی ہے، پٹواری نے مبینہ طور پر مادی حقائق کو چھپا کر اور دھوکہ دہی سے تبدیلیاں تیار کر کے متنازعہ زمین کے ایک حصے کی فروخت میں سہولت فراہم کی۔تحقیقات میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ شریک ملزم محمد یوسف ڈار نے ایک جعلی تحفہ ڈیڈ خریدا جس کا مبینہ طور پر ان کی والدہ نے عمل درآمد کیا، جبکہ گواہوں کے طور پر درج افراد نے تفتیش کے دوران اپنے دستخطوں سے انکار کیا۔شکایت کنندہ نے مزید الزام لگایا تھا کہ پٹواری نے ریونیو نچوڑ جاری کرنے کے لیے رقم کا مطالبہ کیا اور اعلیٰ حکام سے رجوع کرنے کے باوجود کوئی محکمانہ کارروائی نہیں کی گئی۔کرائم برانچ کے مطابق، انکوائری کے دوران الزامات کو ثابت کیا گیا، جس کے نتیجے میں مختلف متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 2015/45 کا اندراج کیا گیا۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد عدالتی فیصلہ کے لیے چارج شیٹ داخل کر دی گئی ہے۔ایجنسی نے مزید کہا کہ دونوں ملزمان کو معزز عدالت نے جوڈیشل لاک اپ میں بھیج دیا ہے۔ اس نے دھوکہ دہی اور معاشی جرائم کے خلاف کارروائی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے ہوشیار رہنے کی تاکید کی۔

108

ہے۔ مستحکم ہندوستان ایک مستحکم عالمی معیشت میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔

تفصیلات کے مطابق مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ مستحکم ہندوستان ایک مستحکم عالمی معیشت میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آتم نربھر بھارت کے ذریعے مرکز ایک دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام بنا رہا ہے جو اختراع کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، صنعت کو سپورٹ کرتا ہے اور بیرونی انحصار کو کم کرتا ہے۔نئی دہلی میں "چانکیہ ڈیفنس ڈائیلاگ" سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا "جب ہندوستان طاقت، سلامتی اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، تو دنیا کو کئی طریقوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک مستحکم ہندوستان ایک مستحکم عالمی معیشت میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ ہندوستان کا ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ بہت سی قوموں کیلئے جامع، شفاف اور محفوظ طرز حکمرانی کا ایک نمونہ پیش کرتا ہے"

109

پر زور دیا تاکہ شہری ڈیجیٹل خدمات، ای۔لرننگ، ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل سکلنگ سے فائدہ اٹھا سکیں۔وزیر موصوف نے کہا کہ آخری حدوں تک رسائی میں بہتری لانا بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی کے لئے نہایت ضروری ہے بالخصوص ان علاقوں میں جہاں جغرافیائی چیلنجز زیادہ ہیں۔انہوں نے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور ڈی او ٹی کے درمیان مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا تاکہ رکاوٹوں کو دور کر کے عمل درآمد کی رفتار کو بڑھایا جا سکے۔انہوں نے کاروبار میں آسانی پر حکومت کی توجہ کا اعادہ کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ آر او ڈبلیو سہولت کاری کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ ٹیلی کام انفراسٹرکچر فراہم کرنے والوں کو بروقت اجازت مل سکے اور نیشنل براڈبینڈ مشن کے تحت پروجیکٹوں کی آسانی سے عمل آوری ہو سکے۔

110

نے کہا کہ یہ طے شدہ قانون ہے کہ ہر شہری کو پاسپورٹ رکھنے کا حق حاصل ہے اور یہ حق صرف قانون کے مطابق ہی محدود کیا جا سکتا ہے۔عدالت نے سپریم کورٹ کے تاریخی مقدمہ منیکا گاندھی بمقابلہ یونین آف انڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ذاتی آزادی میں بیرون ملک سفر کا حق بھی شامل ہے اور کسی شہری کو اس حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ قانون اجازت نہ دے۔عدالت نے کہا کہ پاسپورٹ یا این او سی حاصل کرنے کے لیے شہری کو عدالت یا پاسپورٹ اتھارٹی کے سامنے بیرون ملک سفر کی کوئی "ضرورت" ثابت کرنے کی ضرورت نہیں۔

111

ڈاکٹر عدیل احمد راتھر اور شوپیاں کے مفتی عرفان احمد وگے کیساتھ گرفتار کیا۔انہیں پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں ڈسٹرکٹ سیشن جج کے پروڈکشن آرڈر پر سری نگر میں این آئی اے نے اپنی تحویل میں لیا تھا۔اس پیشرفت سے باخبر ذرائع نے اے این آئی کو بتایا کہ ڈاکٹر شاہین کو دہشت گردی کے منصوبے کو دوبارہ بنانے کے لیے فرید آباد لے جایا گیا تھا کیونکہ دھماکے سے کچھ دیر پہلے فرید آباد میں دھماکہ خیز مواد (تقریباً 2900 کلوگرام) کا ایک بڑا ذخیرہ پکڑا گیا تھا۔دھماکے میں استعمال ہونے والی ہنڈائی i20 کار اسی علاقے کے ایک مقامی ڈیلر کی تھی۔ڈاکٹر شاہین کو کچھ لیڈز کی تصدیق کے لئے فرید آباد لے جایا گیا تھا جن کے بارے میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو معلوم ہوا تھا

112

کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کے بارے میں فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو مطلع کریں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

1.PARVAIZ MAJEED BABA S/O ABDUL MAJEED BABA R/O DABTAL GUNZKHUD ZAINA KADAL SGR.
2. UMMI BABA S/O PARVAIZ MAJEED BABA R/O DABTAL GUNZKHUD ZAINA KADAL SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

It is informed to general public that I want to apply for birth Certificate for my childrens .Details are mentioned below
Hania Rasool DOB 27-03-2021
Rahil Rasool DOB 09-02-2018
In this regard if anybody his any objection, he she my file his/her objection in the office of Block development officer sogam lolab within 7 days from the date publication of this notice .After that no objection will be entertained.
Gh Rasool Jatoo
R/o Diver lolab

PUBLIC NOTICE

I MUKHTAR AHMAD BHAT FATHER OF AISHA BINTI MUKHTAR R/O LAL BAZAR SGR THAT MY DAUGHTER'S NAME WAS WRONGLY RECORDED AISHA INSTEAD OF AISHA BINTI MUKHTAR IN AADHAR CARD BEARING NO.449206678828 AND ALSO MY DAUGHTER'S ACTUAL AND CORRECT NAME IS AISHA BINTI MUKHTAR AS PER BIRTH CERTIFICATE BEARING REGISTRATION NO. 19874. NOW I WANT CORRECT IT .IF ANY BODY HAVE ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Union Territory JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

Fresh NIT No. 132 of RnB-Sopore of 2025-2026 e-tendering DATED 28.11.2025 4th call

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System(are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of TD	E/ Money	Time for Completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account	
1	Construction of Foot Path with ornamental lights from Opposite Mehtab Poshak Ghar SBI road to Bashir Pan house at Super Bazar Sopore.	14,093	600./	28186./	60 days	09.12. 2025	BEE/ CEE/ DEE	IDMT Project Authority:	MC Sopore

Position of funds :Available
Position of AAA /Accorded Director Urbal Local Bodies vide his No:DULB/Plg/748 of 2025 dtd: 22.9.20025
Position of TS. 100/TS of 2025-26 dated: 25.09.2025 respectively

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	28.11.2025
2	Period of downloading of bidding documents	From 28.11.2025 to 08.12.2025
3	Bid Submission start date	28.11.2025
4	Bid submission End date	08.12.2025) 4.00 PM(
5	Date and time of opening of bides) online(	09.12.2025) 12 PM(in the office of Ex. Engineer R&B Division, Sopore

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date(with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore) tender inviting authority(as the cost of the tender document.

No 8484-93 Dated: 27.11.2025.

Sd/-Executive Engineer,
R&B Division Sopore

DIPK No: 8513/25

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL& HOSPITAL DIVISION SRINAGAR

)Erstwhile Mechanical Hospital & Central Heating Division Srinagar(
Contact No: 0194-2496089 ,Email Id: exen-mechospsgr@jk.gov.in

GIST of e-tender SHORT TERM
e-NIT No :M&HDS/TS/2025-26/106/e-tendering,
Dated :27.11.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two cover system on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work--:

Name of Work	Est. Cost In rupees	Cost of T/Doc. In rupees	Time of completion	AA /TS	Earnest Money	Position of Funds
1 .SITC of Inverter Series Hot and cold Air conditioning Units at Medical Education Unit (MEU)of GMC Srinagar	636000-/	500	10 days	Accorded	2 % of the estimated cost	Available with intending Department

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule given below--:

1.	Publish date	27-11-2025) 17:00 hrs(
2.	Period of downloading of bidding document	27-11-2025) 17:00 hrs(
3.	Bid submission start date	27-11-2025) 18:00 hrs(
4.	Bid submission end date	03-12-2025) 13:00 hrs(
5.	Date and time of opening of bids	03-12-2025) 15:00 hrs(

No: M&HDS/TS/6773-77 Dated:27.11.2025

Sd/-Executive Engineer ,
M&HD, Srinagar

DIPK NO: 8523/25 28/11/2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
Office of the Executive Engineer Irrigation Division Ompora Budgam.

Farooq Ahmad Dar (Contractor(
R/O.Peth Makhama Beerwah
Reg. No. SE(R&B)SB-D-250 of 2019-20.
Phone No.8899507589.

Subject-: Construction/Improvements of lining wall/bed concerting at breached spots on Malik Dara B/O Lar canal at Attina village u/s Attina village.
Reference-:This office Allotment order No.40 of 08/2025 issued under No.2760-63 dated.28-06-2025.

FINAL NOTICE

Whereas, the authority for execution of the subjected work has been issued to you vide this office Allotment order No. 40 of 08/2025.
Whereas, notices were served to you vide this office No.3228-30 dt.20-09.-2025 and No.3547-49 dt.06-10-2025 to start the work but till date you have failed to start the work.
Whereas,as per the conditions of the e- NIT you were supposed to complete the work within stipulated time.
Whereas, the work is of urgent nature and needs to be completed within the stipulatedtime.
Now you are given final opportunity through this notice to start the work within 03 days time positively, failing which the work shall be put to fresh tenders at your risk and cost, as this office cannot wait further in view theurgency of work and action under rules shall be initiated against you, which includes forfeiting of CDR and debarring you from tendering process.

No:-4590-96 Date:-27-11-2025.

Sd)-/Er. Mehraj-u-din-Rather(
Executive Engineer,
Irrigation Division Ompora Budgam

DIPK No: 8495/25

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب پیر مختار احمد و پیر جاوید احمد پسران پیر محمد یوسف ساکنان شیر آباد کھور تحصیل چٹن بارہمولہ نسبت relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت Brother's-Sister

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت خدا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائلان مذکوران موضع شیر آباد کھور چٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہیں۔ نیز سائلان مذکوران کی ہمشیرہ مسماۃ زاہدہ بانو دختر پیر محمد یوسف واقعی طور بہن (ہمشیرہ) ہے جسکے نسبت سائلان مذکوران تحت ضابطہ Relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت Brother's-Sister حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مختار احمد تیلی پسر عبدالعزیز تیلی شوہر مسمات زبیدہ ساکنہ مہاراج پورہ کنلم ذارہ تحصیل چٹن نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل مذکور موضع مہاراج پورہ کنلم ذارہ چٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی زوجہ خود مسماۃ زبیدہ مورخہ 23/03/2025 کو فوت ہو چکی ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ legal heir سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفیہ مسماۃ زبیدہ کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ	ساکنہ
مختار احمد تیلی پسر عبدالعزیز تیلی شوہر مسماۃ زبیدہ	۳۳	سرکاری ملازم	شوہر	مہاراج پورہ کنلم ذارہ
غلام محی الدین تیلی پسر عبدالرحیم تیلی	۴۷	مزدوری	والد	سمبل صدرہ کوٹ
مسماۃ سارہ بیگم زوجہ غلام محی الدین تیلی	۴۵	گھریلو کام	والدہ	--

مندرجہ بالا متوفیہ مذکورہ کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب سمیع اللہ بابا ولد مرحوم غلام نبی بابا ساکنہ ملہ باغ باغات شور نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام نبی بابا ساکنہ ملہ باغ باغات شور مورخہ 01/02/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ
نصرت اختر	۳۸	دختر (شادی شدہ)	گھریلو کام
کلیم اللہ بابا	۳۷	پسر----	پرائیویٹ کام
سمیع اللہ بابا	۳۶	----	....
مصرا	۵۰	زوجہ (بیوہ)	گھریلو کام

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب شائستہ دختر مرحوم غلام نبی قادری سٹی کالونی باغات شور نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا والد غلام نبی قادری ساکنہ سٹی کالونی باغات شور مورخہ 02/12/2002 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ سائلہ کی والدہ مورخہ 08/08/2013 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
شبیر احمد قادری	۶۱	پسر (شادی شدہ)	ریٹائرڈ ملازم
تنویر احمد قادری	۵۳	----	سرکاری ملازم
شائستہ	۴۷	دختر (طلاق شدہ)	گھریلو کام

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

انسان اور ماحول دوست بیکٹیریا

جب آپ لفظ ''بیکٹیریا'' سنتے ہیں تو سب سے پہلے خیال بیماری کا آتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ زیادہ تر بیکٹیریا نقصان دہ نہیں ہوتے۔ یہ مخلوق زمین پر ہر جگہ بہت سے مفید کام انجام دیتی ہے۔ مثال کے طور پر بیکٹیریا کی انواع جو ہماری آنتوں میں موجود ہے، ہاضمے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ مٹی میں موجود بیکٹیریا غذائی اجزاء کو ری سائیکل کرنے کے لیے مردہ پودوں اور جانوروں کی باقیات کو استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح سمندر میں رہنے والے بیکٹیریا آب و ہوا کو گرم کرنے والی گرین ہاؤس گیسوں کو ختم کرتے ہیں۔ انسان بیکٹیریا کی اس طاقت کو مختلف مقاصد کے لیے استعمال کرتے آیا ہے۔ کچھ بیکٹیریا کو ادویات بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا رہا جبکہ بعض بیکٹیریا آلودگی صاف کرنے اور توانائی ذخیرہ کرنے میں بھی معاون ہیں۔ چونکہ ہمیں صحت مند رہنے کے لیے اپنے جسم میں مخصوص قسم کے بیکٹیریا کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے کچھ کھانے پینے کی اشیا، جیسے دہی دیگر ڈیری مصنوعات میں بھی ان بیکٹیریا کو شامل کیا جاتا ہے۔ اگر آپ بھی کسی ایسے کھانے کی پیکیجنگ دیکھیں جس میں Live culture درج ہو تو اس کا مطلب ہے کہ اس خوراک میں صحت مند بیکٹیریا موجود ہیں۔ ہمارے جسم میں پائے جانے والے چند فائدہ مند بیکٹیریا کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں جو ہماری صحت کو برقرار رکھنے میں معاون ہیں۔ پیٹ/آنتوں کے بیکٹیریا Lactobacillus: آنت میں تیزابیت کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے Bifidobacterium: ہاضمے میں مدد کرتا ہے، وٹامنز پیدا کرتا ہے اور آنتوں میں نقصان دہ بیکٹیریا کی افزائش کو روکتا ہے E.Coli: یہ وٹامن K پیدا کرتا ہے اور نقصان دہ بیکٹیریا کو آنتوں میں پروان چڑھنے سے روکتا ہے۔ جلد کے بیکٹیریا Staphylococcus epidermidis: جلد کی تیزابیت کی سطح (pH) کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے اور نقصان دہ بیکٹیریا کو جلد پر جمع ہونے سے روکتا ہے Propionbacterium acnes: عام طور پر یہ جلد پر موجود ہوتے ہیں اور زیادہ بڑھنے والے مہاسوں/دانوں کے خلاف متحرک ہوتے ہیں۔ منہ میں موجود بیکٹیریا Streptococcus salivarius: منہ اور گلے میں پائے جاتے ہیں۔ یہ نقصان دہ بیکٹیریا سے لڑ کر منہ کی اندرونی صحت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں Lactobacillus کی مختلف اقسام: یہ منہ میں موجود ہوتے ہیں اور یہ بھی نقصان دہ بیکٹیریا کی افزائش کو کم کر کے منہ کی صحت میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

MNN

کمر درد کے اسباب اور احتیاطی تدابیر

درد بظاہر کسی مرض کا نام نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک ردعمل ہوتا ہے جو ہمارے جسم میں ہونے والی کسی بھی غیر طبعی تبدیلی کا پتہ دیتا ہے۔ درد انسانی بدن کے کسی بھی عضو میں کسی بھی وقت ظاہر ہوسکتا ہے لیکن مختلف اعضاء میں ہونے والے درد کا احساس مختلف ہوا کرتا ہے۔

انسانی جسم میں ہونے والے تمام دردوں میں سب سے زیادہ اذیت ناک کمر کا درد کہلاتا ہے کیونکہ یہ بڑے بڑے پہلوانوں کو جھکا کے رکھ دیتا ہے۔ کمر درد ایک عام وقوع پذیر ہونے والا درد ہے جو کسی کو کہیں بھی تنگ کرسکتا ہے۔ یہ ایک شدید نوعیت کا درد ہے جو کمر کے عضلات اور اعصاب میں رونما ہوتا ہے۔ جب کمر درد کا حملہ ہوتا ہے تو مریض کا جسم ناتواں اور کمزور ہو کے رہ جاتا ہے۔ درد کی شدت حرکت کرنے، اٹھنے بیٹھنے اور دن کی نسبت رات کے وقت مزید بڑھ جاتی ہے۔

کمر درد کے اسباب

کمر درد کے طبی لحاظ سے کئی اسباب ہوا کرتے ہیں لیکن آج کل ایسے افراد جن کو زیادہ دیر حالت نشست میں رہنا پڑتا ہو یا زیادہ وقت کھڑے ہو کر کام کرنا پڑتا ہے وہ اس کی زد میں زیادہ آتے ہیں۔ مزاج میں گرمی یا سردی کا عنصر بڑھ جانے سے بھی کمر درد حملہ آور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یورک ایسڈ کی طبعی مقدار کی زیادتی، قبض، مہروں میں خلا پیدا ہونا، ورم گردہ، گردے میں پتھری کا ہونا وغیرہ بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

بھاری وزن اٹھانے سے اچانک کمر میں جھٹکا لگنا یا کمر کے پٹھوں میں کھچاو پیدا ہونا بھی کمر درد کا ذریعہ بنتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری بھی کمر درد کا ایک بہت بڑا سبب بنتی ہے جبکہ جسمانی کمزوری کی وجہ ناقص، غیر معیاری اور ملاوٹ سے بھرپور غذائیں ثابت ہورہی ہیں۔

مسلسل ناقص اور غیر معیاری خوراک استعمال کرنے سے بدن کی قوت مدافعت کمزور پڑ جاتی ہے جس سے اعصاب اور عضلات میں کھچاو اور دباو کی کیفیات پیدا ہو کر جسمانی دردوں کا سبب بننے لگتی ہیں۔ علاوہ ازیں ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں خرابی واقع ہو جانے سے بھی شدید درد سامنے آتا ہے۔ بعض اوقات یہ درد کمر کے اعصاب سے شروع ہو کر دائیں بائیں ٹانگوں تک میں سرایت کرتا محسوس ہونے لگتا ہے۔ طبی اصطلاح میں اسے فی زمانہ 'ڈسک سلپ' ہونے سے موسوم کیا جاتا ہے۔

'ڈسک سلپ' ہونے والے مفروضے کا اصل سبب چوتھے مہرے پر دباو آتا ہے۔ جب چوتھے مہرے پر سٹریس یا دباو پڑتا ہے تو اس کے ردعمل کے طور پر درد پوری کمر سے ہوتا ہوا ایک یا دونوں ٹانگوں میں محسوس ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح جب کمر درد کا احساس دمچی کی ہڈی میں ہو اور اٹھتے بیٹھتے یا حرکات و سکنات کرتے وقت درد شدید ہو تو عام طور پر اس کا سبب بارہویں مہرے کا ٹلنا یا اپنی جگہ سے ہٹ جانا مانا جاتا ہے۔

اس طرح کے درد کو دافع درد ادویات استعمال کرنے سے فوری افاقہ تو ہوجاتا ہے لیکن جب تک مہروں کی ایڈجسٹ نہیں ہو پاتا دمچی کی ہڈی میں ہونے والا درد شدید سے شدید تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر اس کا بروقت تدراک نہ کیا جاسکے تو حامل درد عمر بھر اس تکلیف میں مبتلا رہنے پہ مجبور ہوسکتا ہے۔

گھریلو تدابیر

یاد رکھیں! مرض اور درد پیدا ہونے کے سبب کو ختم کرنے پہ دھیان دیں، درد اور مرض خود بخود ہی چلا جائے گا۔ اپنے مزاج کے بارے میں جاننے کے لیے کسی ماہر طبی معالج سے مشورہ کریں۔ درد کی شدت میں کمی کرنے اور فوری افاقہ کی غرض سے کمر پر میجک آئل کا ہلکا سا مساج کر کے باجرہ، چھان گندم اور نمک سا بھر ہم وزن ایک کپڑے میں ڈال کر توے پہ گرم کر کے کمر پہ ٹکور کریں، درد میں فوری افاقہ ہوگا۔

اگر درد جسم میں گرمی کی زیادتی سے ہو تو روغن کشنیز سے مالش کریں اور کشنیز 10 گرام کے سفوف میں شکر سرخ ملا کر ایک چمچ نہار منہ کھائیں۔ جب درد کمر سردی کی زیادتی سے ہو تو میتھی 5 گرام کو ابال کر چند بار پینے سے ہی افاقہ ہو جاتا ہے۔ انجیر 7 عدد، مغز اخروٹ 10 تولہ ملا کر کھانا بھی سرد درد کمر سے نجات دلاتا ہے۔

طبی تراکیب

کسی بھی مرض یا درد سے نجات کا بہترین طریقہ کسی ماہر معالج سے مل کر اپنی دوا، غذا اور روز مرہ معمولات ترتیب دینا ہے۔ تاہم عوام الناس کی سہولت اور فائدے کے تحت چند آسان گھریلو طبی تراکیب یہاں دی جارہی ہیں تاکہ قارئین وقتی طور پر کمر درد کا ازالہ کرسکیں۔

جب کمر درد یورک ایسڈ کی زیادتی کے باعث وقوع پزیر ہو تو معجون فلاسفہ، اطریفل صغیر اور معجون سورنجاں میں سے کوئی ایک نصف چمچ صبح و شام نہار منہ عرق بادیاں آدھے کپ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر کمر درد قبض کی وجہ سے لاحق ہوا ہو تو گلقند 5 تولے نیم گرم دودھ میں ملا کر متواتر تین روز استعمال کرنے سے ہی درد سے چھٹکارا میسر آئے گا۔ اسی طرح درد کمر کے حملہ آور ہونے کی دیگر وجوہات کا بیان کردہ اصول علاج سے تدارک کر کے آپ اس موذی اور تکلیف دہ درد سے جان چھڑانے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔

عمومی طور پر کمر کو مضبوط کرنے کے لیے کمر کس 25 گرام گوند کتیرا 50 گرام، مغز بادام 100 گرام، چنے سیاہ بھنے ہوئے 200 گرام اور شکر سرخ 250 گرام سفوف بنا کر کچھ عرصہ 20 گرام روز مرہ کا معمول بنا لیں۔ نیم بریاں انڈے پر آدھی چمچی سونٹھ ڈال کر استعمال کرنا بھی کمر درد سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کی کمزوری سے بھی بچاتا ہے۔

MNN

انسانی خون کے پیاسے بیکٹیریا

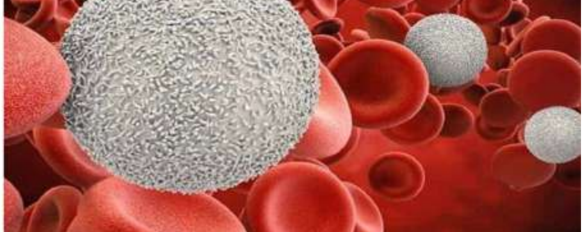

واشنگٹن: سائنس دانوں نے انسان میں موجود بیکٹیریا میں ویمپائر جیسی ایک نئی خصوصیات دریافت کی ہے۔ واشنگٹن اسٹیٹ یونیورسٹی کے محققین نے خراب غذا کی صورت ہونے والی بیماریوں کا سبب بننے والے سیلمونیلا اور ای کولی جیسے بیکٹیریا میں نئی خاصیت سے پردہ اٹھایا ہے جس کو بیکٹیریل ویمپائرزم کا نام دیا گیا ہے۔ ماہرین عرصے سے اس بات سے لاعلم تھے کہ خردبینی حیاتیات چالاکی سے کیسے اور کیوں پیٹ سے خون میں شامل ہو جاتے ہیں جہاں یہ مہلک ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس تحقیق میں معلوم ہوا کہ خون کا مائع حصہ ان بیکٹیریا کے لیے پُرکشش ہوتا ہے۔ اس حصے میں ایسے اجزاء ہوتے ہیں جن کو بیکٹیریا بطور غذا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ پیتھوجن سیرم (خون میں موجود مطلوبہ مائع) کو با آسانی تلاش کر سکتے ہیں اور نظامِ ہاضمہ میں موجود چھوٹے کٹ کے ذریعے خون میں شامل ہو جاتے ہیں، اور ایسا ہونے کی وجہ سے اکثر اوقات سیپسس کے سبب لوگوں کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس ویمپائرک بیکٹیریا کو کھینچنے کے لیے بالکل شارک کی طرح خون کی معمولی سی مقدار بھی کافی ہوتی ہے۔ تحقیق کے شریک مصنف پروفیسر آرڈین بیلنک کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ خون کو متاثر کرنے والے بیکٹیریا مہلک ہو سکتے ہیں۔ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ کچھ بیکٹیریا جو عام طور پر خون کے انفیکشن کا سبب بنتے ہیں دراصل انسانی خون میں ایک کیمیکل کو سونگھ لیتے ہیں اور اس کی جانب تیرتے ہیں۔

MNN

پی او بی ٹرسٹ عالمی سطح پر ساڑھے 3 لاکھ افراد کی بینائی ضائع ہونے سے بچا چکا ہے

آنکھوں کی بیماریاں اوران کے نتیجے میں مکمل یا پھر جزوی اندھا پن تیسری دنیا کے ممالک کا ایک بڑا سماجی مسئلہ ہے۔ اس مسئلے پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت اس لئے ہے کہ بینائی سے محروم ہوجانے والے لوگوں کی غالب اکثریت اُن افراد کی ہے جنہیں علاج کے ذریعے اس معذوری سے بچایا جاسکتا تھا۔

عالمی سطح پر آنکھوں کی صحت کے حوالے سے 2020 کا سال غیر معمولی اہمیت کا حامل اس لئے رہا کہ اس سال عالمی ادارہ صحت نے 'بینائی کے حق' کے نام سے جن کوششوں کا آغاز کر رکھا تھا ان پر گزشتہ دو دہائیوں میں ہونے والے کام کا جائزہ مرتب کیا گیا ہے۔ اس جائزے سے یہ بات صاف ہوئی کہ ویژن 2020 کے تحت 'بینائی کے حق' کے سلسلے میں مقرر کئے گئے اہداف کے حصول میں کس قدر کامیابی حاصل کی جاچکی ہے اور کن چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ابھی باقی ہے۔

اگر کسی شخص کی بینائی جاتی رہے یا اس کے دیکھنے کی صلاحیت میں بگاڑ اور کمی آجائے تو ایسے شخص کی عمومی صحت اور سماجی زندگی کے معیار پر غیر معمولی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کوئی بھی معذوری سماجی حیثیت، مالی حالت، کام اور تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سمیت ہر چیز کو بُری طرح سے متاثر کرتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعدادوشمار کے مطابق دنیا بھر میں اس وقت 4 کروڑ 30 لاکھ سے زائد افراد اندھے پن کی معذوری کا شکار ہیں جبکہ مزید 29 کروڑ 50 لوگ شدید یا جزوی معذوری اور آنکھوں کے دیگر عوارض میں مبتلا ہیں۔

یہاں ہم عالمی ادارہ صحت کے پروگرام کے آغاز سے قبل صرف سال 1990 کے اعدادوشمار سے مثال پیش کی جارہی ہے جس سے صورت حال کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ اس برس جو لوگ اندھے پن کا شکار ہوئے ان میں سے 80 فیصد وہ تھے جو علاج سے تندرست ہوسکتے تھے، یعنی ان کی بینائی بچائی جاسکتی تھی۔

تمام مریضوں میں سے 90 فیصد کا تعلق ترقی پذیر ممالک سے تھا جبکہ ترقی پذیر ملکوں میں سے ایشیاء □ اور افریقہ کے ممالک سے تعلق رکھنے والے مریض 75 فیصد تھے اور اسی ایشیا میں پاکستان بھی واقع ہے۔ سال 2020 میں اندھے پن کا شکار ہونے والے مریضوں کی تعداد دوگنا ہوچکی ہے۔ عالمی سطح پر جاری کئے جانے والے اعدادوشمار بتاتے ہیں اگر پاکستان کی بات کی جائے تو یہاں آنکھوں کی شدید بیماریوں میں مبتلا ہو کر بینائی سے محروم ہوجانے والے افراد کی تعداد 20 لاکھ سے زائد ہے اور ان میں سے 80 فیصد مریض ایسے ہیں جو علاج کی مدد سے مکمل طور پر شفایاب ہوسکتے تھے۔

عالمی سطح پر دیکھا جائے تو 2 ارب 20 کروڑ افراد ناقص بینائی یا مکمل اندھے پن کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں اور ان میں سے ایک ارب ایسے مریض ہیں جو علاج سے شفایاب ہوسکتے تھے۔ آنکھوں سے وابستہ چھوٹے بڑے طبی مسائل میں مبتلا پاکستانیوں کی کل تعداد 80 لاکھ سے زائد ہے۔

عالمی سطح پر اس وقت آنکھوں کے علاج معالجے کے لئے جو وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں وہ درکار وسائل سے بہت کم ہیں۔ دنیا بھر میں موتیا اور بینائی کو متاثر کرنے والی دیگر بیماریوں کے علاج کے لئے مزید 24 ارب 80 کروڑ ڈالر درکار ہیں۔ اس وقت دنیا میں روبہ عمل صحت کے نظام کو یہ اضافی رقم فوری طور پر درکار ہے۔ نہ صرف یہ کہ مالی وسائل درکار ہیں بلکہ ان مالی وسائل سے مکمل فائدہ حاصل کرنے کے لئے اعلیٰ درجے کی منصوبہ بندی اور انتظامی ڈھانچے کی بھی ضرورت ہے۔ آج پاکستان اور دنیا کے دیگر حصوں میں جو کروڑوں لوگ بینائی کے نقائص یا پھر مکمل اندھے پن کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہیں انہیں اگر بروقت علاج معالجے کی سہولتیں میسر آجائیں تو وہ صحت مند زندگی بسر کرسکتے ہیں۔

علاج تک رسائی سے محرومی میں وسائل کی کمی کا سب سے زیادہ عمل دخل ہے۔ طبی ماہرین کا ماننا ہے کہ اس حوالے سے جو اعدادوشمار میسر ہیں ان سے کہیں زیادہ لوگ بینائی کے نقائص یا مکمل اندھے پن کا شکار ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس وقت جو لوگ جزوی یا مکمل بینائی کی محرومی کو بھگت رہے ہیں، 32 ارب ڈالر خرچ کر کے انہیں اس حالت میں پہنچنے سے بچایا جاسکتا تھا۔

اس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انسانی جسم کی اس اہم ترین صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لئے حکومتوں سے ہٹ کر خود معاشرے اور اس میں بسنے والے ہر انسان پر کتنی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ پاکستان میں موجود لاکھوں بے وسیلہ مریضوں کو اندھیرے میں ڈوبنے سے بچانے کے لئے لوگوں کی طرف سے اُن اداروں کی مدد کے ذریعے غیر معمولی کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے جو پاکستان کے کمزور اور بے وسیلہ لوگوں کو آنکھوں کے علاج کی مفت سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

پاکستان کے اندر غرباء □ اور بے وسیلہ لوگوں کی مدد کے بہت سے ایسے منصوبے کام کر رہے ہیں جنہیں مثالی قرار دیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان کے سب سے پسماندہ صوبہ بلوچستان میں زیارت کے مقام پر 'الجرہ ریزیڈینشل اسکول اینڈ کالج' کے نام سے ایک ادارہ کام کر رہا ہے جو صوبہ کے ہر ضلع سے مقابلے کے امتحان کے ذریعے غریب ترین گھرانوں کے دو دو طلب علموں کا انتخاب کرتا ہے اور پھر ان طالب علموں کی تمام ضروریات کو اس اقامتی درسگاہ میں ہی پورا کیا جاتا ہے۔ اس ادارے سے نکلنے والے طالب علم سرکاری اور نجی سطح پر کلیدی عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔

زیارت میں اس کالج نے 2004 میں کام شروع کیا تھا۔ اب گزشتہ برس 2023 میں کالج کی دوسری شاخ نے ڈیرہ غازی خان میں بھی کام کا آغاز کردیا ہے۔ اس سلسلے میں 'اخوت فاؤنڈیشن' کی مثال دی جاسکتی ہے، جس نے بے وسیلہ لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے اپنے پروگرام میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ غربت کے خاتمے کے ان منصوبوں کے تحت ملک کے بے وسیلہ لوگوں کو 2001 میں فاؤنڈیشن کے قیام سے لے کر آج تک قرضہ حسنہ کی صورت میں 157 ارب روپے فراہم کیے جاچکے ہیں۔ اسی طرح پی او بی ٹرسٹ (TrustBlindnessofPrevention) کے نام سے کام کرنے والی تنظیم ملک اور بیرون ملک اُن لوگوں کی موثر انداز میں مدد کررہی ہے جو مالی اعتبار سے اس قابل نہیں کہ اپنی آنکھوں کا علاج کراسکیں۔ یہ ٹرسٹ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کا منصوبہ ہے جسے جولائی 2007 میں ٹرسٹ ایکٹ کے تحت رجسٹر کیا گیا۔

پی او بی ملک میں رضاکارانہ بنیادوں پر بینائی کی بحالی اور تحفظ کے مقصد کے تحت کام کر رہی ہے اور آنکھوں کے مفت علاج کے حوالے سے ملک کی سب سے بڑی تنظیم ہونے کا امتیاز رکھتی ہے۔ یہ ٹرسٹ نہ صرف یہ کہ علاج کی مفت سہولیات فراہم کر رہا ہے بلکہ بینائی کے نقائص اور اندھے پن کی روک تھام کی حکمت عملی کی تشکیل میں بھی اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ پی او بی ٹرسٹ ویژن 2020 کے تحت 'بینائی کا حق' پروگرام کیلئے 'BlindnessofPrevenationtheforAgencyInternationalThe' کا بھی رکن ہے۔

پی او بی ٹرسٹ پاکستان اور دنیا کے غریب ملکوں میں مفت آئی کیمپس کا انعقاد کرتا ہے۔ ٹرسٹ کے تحت آنکھوں کے آپریشن کی تربیت کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اسکولوں میں بچوں کی آنکھوں کے معائنے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اور ایسے بچوں کا فوری علاج کیا جاتا ہے جنہیں اس کی ضرورت ہو۔ قدرتی آفات کی صورت میں ہنگامی امدادی سرگرمیوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جیلوں میں سزا کاٹنے والے افراد کے معائنے اور علاج کا اہتمام، سماجی خدمات کی فراہمی، اندھے پن کے شکار افراد کی بحالی کا کام بھی مستقل بنیادوں پر کیا جارہا ہے۔

ٹرسٹ کے زیر انتظام جڑانوالہ اور کھاریاں میں کمیونٹی سنٹرز کام کر رہے ہیں۔ لاہور اور کراچی میں ٹرسٹ کے آئی ہسپتال پہلے سے کام کر رہے ہیں۔ جبکہ لاہور میں ایک نیا ہسپتال زیر تعمیر ہے اس کے علاوہ آنکھوں کی حفاظت اور علاج کے لئے آگاہی کے پروگرام بھی چلائے جاتے ہیں۔ ٹرسٹ اب تک ملک اور بیرون ملک 'بالخصوص افریقہ کے غریب ممالک میں' آنکھوں کے علاج کے لئے 950 مفت کیمپوں کا انعقاد کر چکا ہے جن میں سفید اور کالا موتیا سمیت مختلف عوارض کے علاج کے لئے ساڑھے تین لاکھ سے زائد مریضوں کے آپریشن کئے جاچکے ہیں۔

MNN

دیپتی شرما دوسری سب سے مہنگی ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): جب یو پی واریئرز نے اس سال نیلامی سے پہلے دیپتی شرما کو ریلیز کیا تھا، تبھی یہ طے ہو گیا تھا کہ اس آل راؤنڈر پر ویمنز پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کی میگا نیلامی میں سب سے بڑی بولی لگے گی۔ جمعہ کو نئی دہلی میں ہوئی نیلامی میں ایسا ہی ہوا۔ دیپتی شرما کو یو پی واریئرز کی ٹیم نے ۳،۲۰ کروڑ روپے میں خریدا اور وہ ڈبلیو پی ایل کی تاریخ کی دوسری سب سے مہنگی ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔ سب سے مہنگی ہندوستانی کھلاڑی ہونے کا ریکارڈ سمرتی مندھانا کے نام ہے، جنہیں ۳۲۰۲ء میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے ۳،۴۰ کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ ہندوستان کی سب سے تجربہ کار آل راؤنڈر دیپتی شرما کی بنیادی قیمت ۰۵ لاکھ روپے تھی اور دہلی کیپٹلز نے سب سے پہلے ان کیلئے بولی لگائی۔ اس کے علاوہ کسی اور ٹیم نے بولی نہیں لگائی اور دیپتی کو دہلی نے بیس پرائس پر خرید لیا، لیکن یو پی نے رائٹ ٹو میچ (آر ٹی ایم) کارڈ کا استعمال کیا۔ اس کے بعد نیلامی کنندہ نے دہلی کیپٹلز سے آخری بولی پوچھی تو انہوں نے ۳،۲۰ کروڑ روپے کی بڑی بولی لگائی، لیکن یو پی نے آر ٹی ایم کا استعمال کرتے ہوئے اپنی سابق کپتان کو اپنے ساتھ برقرار رکھا۔ واضح رہے کہ ۳۲۰۲ء کی نیلامی میں دیپتی کو یو پی نے ۲،۶۰ کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ یو پی نے اس کے علاوہ شیکھا پانڈے پر ۲،۴۰ کروڑ روپے کی بڑی رقم خرچ کی۔ ایملیا کیر سب سے

مہنگی غیر ملکی کھلاڑی دیپتی کے علاوہ نیوزی لینڈ کی آل راؤنڈر ایملیا کیر کو ممبئی انڈینس نے ۳ کروڑ روپے میں اپنے ساتھ شامل کیا۔ کیر اس نیلامی میں سب سے مہنگی غیر ملکی کھلاڑی رہیں۔ کیر کیلئے ممبئی اور یو پی کے درمیان لمبی ٹکر دیکھنے کو ملی۔ ۰۵ لاکھ روپے کی بنیادی قیمت والی اس کھلاڑی کیلئے کل ۶۲ بار بولی لگی، لیکن آخر میں ممبئی انڈینس نے بازی مار لی۔ وہیں آسٹریلیا کی کپتان اور یو پی واریئرز کی سابق کپتان ایلیسا ہیلی کا پہلے راؤنڈ میں نہ بکنا سب سے زیادہ حیران کن رہا۔ ہیلی کیلئے کسی ٹیم نے بولی نہیں لگائی۔ ان کے علاوہ الانا کنگ، اوما چھتری، تاجمن بریش، امن دیپ کور جیسے بڑے نام بھی رہے، جنہیں کوئی خریدار نہیں ملا۔ دیپتی شرما نے خوشی کا اظہار کیا جیو ہاٹ اسٹار کے میچ سینٹر لائیو آکشن اسپیشل میں بات کرتے ہوئے، دیپتی نے فرنچائز میں واپسی پر خوشی کا اظہار کیا ساتھ ہی اپنی بلے بازی میں ہونے والی مثبت تبدیلیوں کا کریڈٹ ڈبلیو پی ایل کو دیا۔ دیپتی نے کہا ''میں اتر پردیش سے ہوں اور یو پی واریئرز کے ساتھ میرے اچھے تعلقات ہیں۔ مینجمنٹ ہمیشہ بہت اچھا اور سپورٹیو رہا ہے۔ نیلامی شروع سے ہی دلچسپ تھی اور مجھے خوشی ہے کہ یو پی واریئرز نے مجھے واپس خرید لیا۔ میں دوبارہ نمائندگی کرنے کیلئے پر جوش ہوں۔''

میری ڈی کوسٹا نے پلاش مچھل کے مبینہ چیٹ اسکرین شاٹس پر خاموشی توڑی

نئی دہلی (ایم این این): میری ڈی کوسٹا نے بدھ کی شام پلاش مچھل کی آن لائن گردش کرنے والی مبینہ چیٹس کے اسکرین شاٹس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صورتحال واضح کر دی۔ یاد رہے کہ حال ہی میں ایک کوریوگرافر کے ساتھ پلاش مچھل کی مبینہ چیٹس منظر عام پر آئیں، جن کے باعث ۳۲ نومبر کو اسمرتی مندھانا سے ہونے والی ان کی شادی کو غیر معینہ مدت کیلئے موخر کر دیا گیا تھا۔ اسی دوران اسمرتی مندھانا کے والد سری نواس مندھانا کو اتوار کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد اسپتال منتقل کیا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد پلاش مچھل کو بھی وائرل انفیکشن اور تیزابیت کی شکایت کے باعث اسپتال لے جانا پڑا۔ پلاش مچھل ایک روز بعد اسپتال سے ڈسچارج ہو گئے جبکہ اسمرتی کے والد کو منگل کے روز سانگلی کے سروہت اسپتال اینڈ میڈیکل ریسرچ سینٹر سے فارغ کر دیا گیا۔ انسٹاگرام پر جاری اپنے بیان میں میری ڈی کوسٹا نے کہا کہ وہ کبھی بھی گلوکار پلاش مچھل سے نہیں ملی ہیں

اور دونوں کے درمیان رابطہ صرف ایک ماہ تک رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ''چیٹس کا تبادلہ ۹۲ اپریل سے ۵۲ مئی ۵۲۰۲ء تک ہوا۔ میں واضح کرنا چاہتی ہوں کہ میں ان سے کبھی نہیں ملی اور نہ ہی کبھی ان کے ساتھ کسی قسم کے تعلق میں رہی۔'' ڈی کوسٹا نے مزید کہا کہ انہوں نے اس معاملے کو پہلی بار جولائی میں سامنے لایا تھا، مگر اس وقت پلاش کے بارے میں لوگوں کو زیادہ معلومات نہیں تھیں، اسی وجہ سے ان کی بات کو توجہ نہ مل سکی۔ انہوں نے کہا کہ کوریوگرافر سے متعلق افواہیں سامنے آنے کے بعد انہیں لگا کہ اپنی حقیقت بیان کرنے کا یہ مناسب وقت ہے۔ اپنی وضاحت میں انہوں نے واضح کیا کہ ''میں وہ کوریوگرافر نہیں ہوں جس کا ذکر ان افواہوں میں کیا جا رہا ہے۔ میں بھی کسی دوسری عورت کو تکلیف نہیں پہنچا سکتی اس لئے میں نے سچ سامنے لانا ضروری سمجھا۔'' انہوں نے میڈیا سے درخواست کی کہ وہ جھوٹی معلومات پھیلانے سے گریز کریں اور ان کی تصاویر استعمال نہ کریں۔ ادھر دھوکہ دہی سے متعلق تنازع کے دوران پلاش مچھل کی سابق گرل فرینڈ برواشاہ کو پرپوز کرنے کا ایک پرانا ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر دوبارہ وائرل ہوا ہے۔ ان تمام افواہوں کے درمیان پلاش کی کزن نیتی ٹاک بھی ان کی حمایت میں سامنے آئیں، جنہوں نے ۰۳ سالہ موسیقار پر لگنے والے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔

سری لنکا نے پاکستان کو قریبی مقابلے میں 6 رن سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): کمل مشرا (۶۷ رن) اور کسل مینڈس (۴۰ رن) کی عمدہ بلے بازی کے بعد دشمنتھا چمیرا کی شاندار گیند بازی (۴ وکٹ) کی بدولت سری لنکا نے سہ فریقی ٹی ۲۰ سیریز کے چھٹے مقابلے میں پاکستان کو ۶ رن سے شکست دے دی۔ ۵۸۱ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پاکستان کے بلے باز دشمنتا چمیرا کی تباہ کن گیند بازی کا شکار ہوئے اور ٹیم نے صرف ۳۴ رن کے مجموعی اسکور پر اپنے ۴ وکٹ گنوا دیے۔ صاحبزادہ فرحان (۹)، بابر اعظم (صفر)، فخر زمان (ایک) اور صائم ایوب ۲۷ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس مشکل مرحلے پر کپتان آغا سلمان نے عثمان خان کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے پانچویں وکٹ کے لیے ۶۵ رن کی شراکت قائم کی۔ ۳۱ویں اوور میں وانندو ہسرنگا نے عثمان خان کو ۳۲ گیندوں پر ۳۳ رن بنانے کے بعد آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ محمد نواز نے ۶۱ گیندوں پر ۲۷ رن بنائے جب کہ فہیم اشرف ۷ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دشمنتھا چمیرا نے ابتدائی شاندار اسپیل کے بعد آخری اوور میں بھی بہترین گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے آخری اوور میں صرف تین رن دیے اور پاکستان کو ۷ وکٹ کے نقصان پر ۱۷۸ رن تک محدود کر کے سری لنکا کو ۶ رن سے فتح دلائی۔ کپتان آغا سلمان نے ۴۴ گیندوں پر ۴ چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ

۳۶ رن کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے دشمنتھا چمیرا نے ۴ اوور میں ۲۰ رن دے کر ۴ وکٹ حاصل کیے۔ ایشان ملنگا نے ۲ وکٹ حاصل کیے جبکہ وانندو ہسرنگا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل، جمعرات کی رات کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوور میں ۶ وکٹ کے نقصان پر ۱۸۴ رن کا مضبوط اسکور کھڑا کیا۔ سری لنکا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور صرف تیسرے اوور میں پاتھم نسانکا (۸) آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد کسل مینڈس اور کمل مشرا نے اننگز سنبھالی اور دوسرے وکٹ کے لیے ۶۶ رن جوڑے۔ ۹ویں اوور میں سلمان مرزا نے کسل مینڈس کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔

ایمباپے کی چمپیئن لیگ کی دوسری تیز ترین ہیٹ ٹرک

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی اسٹار کیلیان ایمباپے نے اولمپیاکوس کے خلاف کھیلتے ہوئے ریئل میڈرڈ کیلئے تیز ترین ہیٹ ٹرک بنائی۔ یونانی کلب اولمپیاکوس کے خلاف میچ کے دوران ایمباپے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ریئل میڈرڈ نے یہ مقابلہ ۳-۴ سے جیت لیا اور یہ چاروں گول ایمباپے نے کئے۔ اس دوران انہوں نے چمپئن لیگ کی تاریخ کی دوسری تیز ترین ہیٹ ٹرک بنائی۔ انہوں نے پہلے ہاف کے ۲۲ویں، ۲۴ویں اور ۲۹ویں منٹ میں گول کرتے ہوئے صرف ۶ منٹ اور ۴۲ سیکنڈ کے مختصر وقفے میں اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ انہوں نے کھیل کے ۶۰ منٹ میں بھی ایک گول کرتے ہوئے اپنے گول کی تعداد کو ۴ تک پہنچایا۔ حالانکہ اولمپیاکوس کے کھلاڑیوں نے بھی زبردست مظاہرہ کرتے ہوئے ۳ گول کئے۔ فرانسیسی اسٹار کی یہ ہیٹ ٹرک ٹورنامنٹ کی

تاریخ میں دوسری سب سے تیز ترین ہیٹ ٹرک ہے جو ایمباپے کی تیزی اور کم وقت میں میچ کا رخ بدلنے کی غیر معمولی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ سب سے تیز ہیٹ ٹرک کا ریکارڈ لیورپول کے محمد صلاح کے نام ہے۔ ۱۲ اکتوبر ۲۲۰۲ء کو مصری اسٹار محمد صلاح نے اسکاٹش ٹیم رینجرز کے خلاف متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں اترتے ہوئے ۳ گول کئے تھے۔ انہوں نے ۷۶ویں، ۸۰ویں اور ۸۱ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک صرف ۶ منٹ اور ۱۲ سیکنڈ میں مکمل کی تھی۔ آرسنل اور پی ایس جی نے اپنے میچ جیت لئے۔ آرسنل نے ایک میچ میں بائرن میونخ کو شکست دے دی جبکہ پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کی ٹیم نے اپنے پانچویں میچ میں ٹوٹنہم ہاٹسپر کی ٹیم کو ۳-۵ سے ہرا دیا۔ یہ یوئیفا چیمپئن لیگ میں آرسنل کی مسلسل پانچویں جبکہ سینٹ پیرس جرمین کی چوتھی فتح ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق یوئیفا چیمپئن لیگ میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ آرسنل نے بائرن میونخ کو ہرایا انگلینڈ کے دارالحکومت لندن کے ایمریٹس اسٹیڈیم میں کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان آرسنل اور بائرن میونخ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے بائرن میونخ کی ٹیم کو ایک کے مقابلے ۳ گول سے ہرا دیا۔

تنوی شرما کا بڑا کارنامہ، سابق عالمی نمبر ایک اوکوہارا کو ہرایا

نئی دہلی (ایم این این): محض ۶۱ سال کی تنوی شرما نے سید مودی انٹرنیشنل ٹورنامنٹ کے تیسرے دن اپنے کریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے بیڈمنٹن کی دنیا میں ہلچل مچا دی۔ تنوی نے سابق عالمی نمبر ون، سابق عالمی چیمپئن اور اولمپک میڈلسٹ نوزومی اوکوہارا کو ۳ گیم کے سنسنی خیز مقابلے میں ۱۲-۳۱، ۶۱-۱۲، ۱۲-۹۱ سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ورلڈ جونیئر سلور میڈلسٹ تنوی نے ایک گیم سے خسارے کے باوجود زبردست واپسی کی اور ایک گھنٹے سے کم وقت میں یادگار فتح اپنے نام کی۔ ٹورنامنٹ میں اپ سیٹ کا سلسلہ جاری رہا۔ اشا رانی بروا نے بھی شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے آٹھویں سیڈ یوکرین کی پولینا بوہروا کو ۵۱-۱۲، ۸-۱۲ سے ہرا دیا۔ ٹاپ سیڈ انمول ہڈا نے تسنیم میر کو ۰۱-۱۲، ۵۱-۱۲ سے آسانی سے مات دی، جبکہ رکشیتا شری نے دیویکا سیہاگ کو سخت مقابلے میں ۱۲-۶۱، ۹۱-۱۲، ۷۱-۱۲ سے شکست دی۔ مردوں کے سنگلز میں بھی بڑے اپ سیٹ دیکھنے کو ملے۔ من راج سنگھ نے تیسری سیڈ ایچ ایس پرنئے کو ۵۱-۱۲، ۸۱-۱۲ سے باہر کا راستہ دکھایا۔ میتھن منجوناتھ نے چھٹے سیڈ ترون مانیپلی کو ۶۱-۱۲، ۷۱-۱۲، ۷-۱۲ سے شکست دی جبکہ سابق چیمپئن کدامبی سری کانت نے ستھیش دیانند کو ۶۱-۱۲، ۶-۱۲ سے آسان جیت حاصل کی۔ ویمنز ڈبلز میں ٹاپ سیڈ جوڑی ٹریسا جولی/گائتری گوپی چند نے اپنے شاندار کھیل کو جاری رکھتے ہوئے زلتھا ایکیل/لکشتا سریواستو کو ۷۱-۱۲، ۳۱-۱۲ سے ہرایا۔

ہندوستانی ہاکی ٹیم مہم کا آغاز چلی کے خلاف کریگی

نئی دہلی (ایم این این): ٹورنامنٹ کی تاریخ میں مشترکہ طور پر دوسری سب سے کامیاب ٹیم، میزبان ہندوستان جمعہ کو یہاں مردوں کے جونیئر ہاکی ورلڈ کپ کے اپنے پہلے پول میچ میں چلی کے خلاف ایک بڑی فتح درج کر کے ۹ سال بعد اپنی سرزمین پر خطاب جیتنے کی مہم کا شاندار آغاز کرنے کی کوشش کرے گا۔ ۲ بار کی چیمپئن ہندوستانی ٹیم نے آخری بار یہ ٹورنامنٹ ۶۱۰۲ء میں لکھنؤ میں ہریندر سنگھ کی رہنمائی میں جیتا تھا۔ واضح رہے کہ ہریندر سنگھ اب سینئر خواتین ٹیم کے کوچ ہیں۔ موجودہ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کو پول 'بی' میں رکھا گیا ہے اور وہ اس گروپ سے آگے بڑھنے کا سب سے بڑا دعویدار ہے۔ ہندوستان اور چلی کے علاوہ عمان اور سوئٹزرلینڈ پول 'بی' میں شامل دیگر ٹیمیں ہیں۔ پاکستان نے 'آپریشن سیندور' کے بعد حفاظتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان کا دورہ کرنے سے انکار کر دیا تھا جس کے بعد اس کی جگہ عمان کو شامل کیا گیا ہے۔

ہندوستان نے ۱۰۰۲ء میں ہوبارٹ اور ۶۱۰۲ء میں لکھنؤ میں خطاب جیتا تھا۔ ۴۶ سال پہلے ۹۷۹۱ء میں شروع ہوئے اس ٹورنامنٹ میں جرمنی سب سے کامیاب ٹیم ہے، جس نے ۷ ٹائٹل جیتے ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ، ارجنٹینا نے بھی ۲ بار ۵۰۰۲ء اور ۱۲۰۲ء میں جونیئر ورلڈ کپ جیتا تھا۔ پاکستان نے ۹۷۹۱ء میں فرانس میں کھیلا گیا پہلا ورلڈ کپ اپنے نام کیا تھا، جبکہ آسٹریلیا نے ۷۹۹۱ء میں ملٹن کینز میں ہندوستان کو شکست دے کر یہ خطاب جیتا تھا۔ ہندوستان ۳۲۰۲ء میں کوالالمپور میں کھیلے گئے پچھلے جونیئر ورلڈ کپ میں چوتھے نمبر پر رہا تھا۔ وہ کانسے کے تمغے کے میچ میں اسپین سے تین ایک سے ہار گیا تھا۔ تب جرمنی چیمپئن بنا تھا۔ اس بار ورلڈ کپ چنئی اور مدورائی میں کھیلا جائے گا جس میں ریکارڈ ۴۲ ٹیمیں خطاب کیلئے مقابلہ کریں گی۔ ٹیموں کو ۶ گروپ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ میں ۴ ٹیمیں ہیں جو راؤنڈ روبن کی بنیاد پر ایک دوسرے کا سامنا کریں گی۔ ہر گروپ سے ٹاپ پر رہنے والی ٹیم اور دوسرے نمبر پر رہنے والی ۲ ٹیمیں کوارٹر فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ عالمی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر موجود ہندوستان خطاب کا مضبوط دعویدار ہے۔ جرمنی انڈر-۲۱ کیٹیگری میں دنیا کی سرفہرست رینکنگ والی ٹیم ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۲ بار کے اولمپک میڈلسٹ گول کیپر سے کوچ بنے پی آر سریجیش کے لئے سب سے بڑی آزمائش ہوگی جو مستقبل میں سینئر ٹیم کی رہنمائی کے لئے اپنی کوچنگ کی صلاحیت ثابت کرنے کیلئے بے تاب ہوں گے۔ ملائیشیا میں سلطان جوہر کپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد ہندوستانی ٹیم اچھے فارم میں ہے اور وہ ہوم گراؤنڈ پر کھیلنے کا بھی پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی۔ لیکن سلطان جوہر کپ کے دوران پنالٹی کارنر پر گول کرنے میں ناکامی اب بھی تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ ہندوستان نے ٹورنامنٹ میں ۳۵ پنالٹی کارنر پر صرف ۸ گول کئے تھے۔ سریجیش ٹیم کی اس کمزوری سے واقف ہیں اور انہوں نے اس کیلئے مناسب اقدامات بھی کئے ہیں۔ سریجیش نے ملائیشیا سے واپسی پر کہا تھا ''ملائیشیا میں پنالٹی کارنر پر گول نہ کر پانا تشویش کا باعث تھا لیکن ہم نے اس مسئلے کا حل نکال لیا ہے۔ ہم نے پنالٹی کارنر اور پنالٹی کارنر دفاع، دونوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔ ہمارے پاس اچھے ڈریگ فلکر ہیں، جو دن میں ۲۰۰ سے ۳۰۰ بار فلک کرتے ہیں۔ انہوں نے ٹورنامنٹ سے تجربہ حاصل کیا ہے اور اب بہتر طریقے سے تیار ہیں۔'' ہندوستانی کپتان روہت کو پنالٹی کارنر پر اضافی ذمہ داری لینی ہوگی کیونکہ سب سے تجربہ کار ڈریگ فلکر ارجیت سنگھ ہنڈل کندھے کی چوٹ کی وجہ سے باہر ہیں۔

فیئر اینڈ لولی کے اشتہار سے فلموں تک یامی گوتم کا سفر شاندار رہا

نئی دہلی (ایم این این): زمانے کے سرد و گرم سے نکھار پھیکا پڑ جاتا ہے لیکن یامی گوتم کا نکھار دن بہ دن بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ فیئر اینڈ لولی کیا شتہار سے ماڈلنگ کی دنیا میں قدم رکھنے والی یامی گوتم آج ہندوستانی ٹیلی ویژن اور فلم انڈسٹری کا روشن ستارہ ہیں۔ ہماچل پردیش کے ضلع بلاسپور میں ۸۲ نومبر ۸۸۹۱ء کو پیدا ہوئیں اور چنڈی گڑھ میں پرورش پائی۔ والد مکیش گوتم ایک پنجابی فلم ڈائریکٹر اور والدہ انجلی گوتم ہیں۔ بچپن میں یامی بہت کم گو اور شرمیلی تھیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ انہیں اسٹیج پر ایک نظم پیش کرنی تھی لیکن جیسے ہی وہ اسٹیج پر پہنچیں وہ سب بھول گئیں۔ جیسے تیسے انہوں نے جلدی میں کچھ کہا اور اسٹیج سے اتر گئیں۔ یامی بچپن سے ہی بہت محنتی ہیں۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے وکالت کی تعلیم حاصل کی۔ آئی اے ایس آفیسر بننے کا ارادہ تھا لیکن قدرت نے یامی کے لیے کچھ اور ہی منتخب کر رکھا تھا اور وہ تھا اداکاری کا میدان۔ جہاں یامی کے فن کو پھلنے پھولنے کا موقع ملا اور ٹیلی ویژن اور فلموں میں نت نئے رول نبھا کر انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ پوشیدہ صلاحیتوں کو صحیح وقت اور اظہار کا وسیلہ درکار ہوتا ہے۔ خوبصورت مسکان اور جگمگاتے چہرے والی یامی گوتم سے جب یہ سوال کیا جاتا ہے کہ اگر آپ ایکٹریس نہ ہوتی تو کیا ہوتیں؟ تو وہ یہی جواب دیتی ہیں

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,